Posted On Kitab Nagri

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم !

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

ماتم سنگ شہنائی کے

از قلم پریشہ ماہ نور خان

روشنیوں میں نہایا گھر ماتم کی تاریکی میں کھو گیا تھا۔لوگ چیخنے رونے اور دلاسے دینے کے بعد چلے گ ئے تھے۔ اب گھر کے مکین تھے گھر تھا اور تکلیف دہ یادیں تھیں۔

اور یادوں سے بڑی تکلیف دہ شائد اس دنیا میں کوئی نہیں۔یادیں اچھی ہوں یا بری بڑی تکلیف دہ ہوتی ہیں کیونکہ وہ یادیں ہوتیں ہیں۔ہمارا ماضی ہمارا گزرا زمانہ۔

ماما سنبھالیں خود کو۔۔۔ سہیل کے اپنے آنسو رکنے کا نام نہیں لے رہے تھے۔درد تھا کہ اندر سے کھا جائے جا رہا تھا اس کو۔پھر بھر بھی وہ ماں کے گھٹنے سے لگ کر بیٹھا ان کو تسلیاں دے رہا تھا۔

کیسے کیسے کروں میں حوصلہ میری پھول سی بچیاں۔۔ کہتے ہوئے وہ چہرہ دونوں ہاتھوں میں دے کر رو پڑیں۔ان کے آنسو دل دہلا دینے والے تھے۔ان کا غم دیکھنے والوں کی آنکھوں سے بہتا تھا۔۔

آخر سہیل کی بھی ہمت ختم ہو گی اور ماں کے قدموں میں بیٹھ کر رو دیا۔۔دونوں ماں بیٹے کے آنسوؤں نے ہچکیوں کا روپ لیا۔اس سنسان ماتم زدہ گھر میں دونوں کی آنسوؤں بھری ہلکی ہلکی ہچکیاں گونج رہیں تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ یادیں پرانی چپکے سے ذہن کے دریچے پر ابھریں۔۔
کبھی کبھی ہمارا حال اتنا تکلیف دہ ہوتا ہے کہ ہم ماضی میں جینا پسند کرتے ہیں۔۔
وہ بھی ماضی کی خوبصورت یادوں میں کھوتا چلا گیا۔۔
جہاں ان کی فیملی مکمل تھی نٹ کھٹ سی تین بہنیں ماں اور وہ مگر اب سب کچھ ختم ہو گیا تھا۔۔
وقت بہت بے رحم ہوتا ہے۔اندر سے توڑتا ہے چھیتڑے کر دیتا ہے انسان کے۔اتنے حصوں میں تقسیم کرتا ہے کہ جڑنے میں صدیاں بیت جاتی ہیں پھر بھی مکمل جڑ نہیں پاتا انسان۔وقت رحم نہیں کرتا۔۔۔
ماضی اس کی آنکھوں کے سامنے کسی فلم کی طرح چلنے لگا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ممی ممی ناشتہ دے دو یونیورسٹی لیٹ ہو رہی ہوں۔۔رانیہ بیگ چیئر پر رکھتی کچن میں کام کرتی ماں کی طرف منہ موڑ کے زور سے بولی۔
ابھی لائی میرا بچہ۔۔۔وہ لاڈ سے کہتی ناشتے کی ٹرے لے کر کچن سے باہر آئیں۔۔۔
جلدی کریں بہت بھوک لگی ہے۔۔۔آلو کا پراٹھا پلیٹ میں رکھتے وہ بے صبری سے بولی۔۔۔
آرام سے بیٹا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ماما بہت ضروری پریزینٹیشن ہے جلدی پہنچنا ہے۔۔۔ جلدی جلدی نوالے لیتی وہ ساتھ ساتھ بتانے لگی۔۔

صبح صبح۔۔وہ مسکراتے ہوئے اسے دیکھنے۔۔پنک لانگ شرٹ کے ساتھ وائٹ ٹراؤزر پہنے گلے میں مفلر کے سٹائل میں پنک دوپٹہ ڈالے بالوں مانگ نکال کر دونوں اطراف میں پھیلائے وہ معصوم پری لگ رہی تھی۔۔۔

ماماماماوانیہ کو دیکھیں تنگ کر رہی ہے۔۔۔آنیہ بھاگتی ہوئی آ کر ماں کے پیچھے چھپ گئی۔۔

مما آج مت بچائیں اسے آج میں اس کو کچا چبا ڈالوں گی۔۔۔وانیہ ماں کے پیچھے چھپی آنیہ کی طرف بڑھی۔۔۔

کیوں لڑ رہی ہیں میری اینگری برڈز۔۔۔ سہیل آفس جانے کے لیئے تیار تھا۔ان دونوں کو لڑتے دیکھ کر مسکرا اٹھا۔۔

بھیا دیکھیں ناں اسے میری پرفیوم توڑ دی جو آپ دبئی سے لائے تھے۔۔۔رونی صورت بناتے ہوئے وہ سہیل کے گلے لگ گئی۔۔۔

کوئی نہیں میں اپنی اینگری برڈز کے لیئے نیو منگوادوں گا۔۔ سہیل اس کا سر تھپک کر بولا۔۔

بھائی ان دونوں کا چلتا رہے گا میں چلتی ہوں۔۔۔رانیہ مسکراتے ہوئے اٹھی اور اللہ حافظ کہتی ہوئی چلی گئی۔۔۔

تو دیکھنا تیرا وہ فراک ماسی فقیراں کو دے دوں گی اپنی بیٹی کی شادی پر پہنیں گی وہ۔۔۔وانیہ زبان چڑاتے ہوئے بولی۔۔۔

ہاہاہا کیا مذاق کرتی ہو وانیہ۔۔۔آنیہ نے قہقہہ لگایا تو سہیل اور ماما بھی مسکرا اٹھیں۔۔۔

ان کی نوک جھوک میں ناشتہ ہوا۔۔وہ دونوں کالج چلی گئیں۔۔ سہیل بھائی آفس چلے گئے۔۔ماما ماسی فقیراں کے ساتھ مل کر گھر کے کام سنبھالنے لگیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

صائم بھائی پلیز جانے دیں۔۔صائم ریان کے پیچھے پیچھے سارے گھر میں گھوم رہا تھا۔اسے دوستوں کے ساتھ مضافاتی علاقہ جات میں جانے کی اجازت چاہیئے تھی۔۔

نو مینس نو بیٹا جانی۔۔ریان ڈائینگ ٹیبل سے سیب اٹھا کر کھاتا باہر کی طرف بڑھا۔۔

بھائی پلیز ساڑھے پانچ فٹ سے زیادہ کا ہو گیا ہوں۔اب تو مجھے میرے حال پر چھوڑ دیں۔وہ بھاگتا ہوا اس کے پیچھے ہی باہر نکلا۔۔آج صائم کو ہر حال میں اجازت چاہیئے ہی تھی۔

اچھا......اچھا کو لمبا کر کے بولتے ریان نے مڑ کر سر سے پیر تک اس کا جائزہ لیا۔۔ہمم واقعی ساڑھے پانچ فٹ سے زیادہ ہو گئے ہو۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہے نا بھائی اب چلا جاؤں۔۔صائم خوشی سے بولا شائد اسے لگا اجازت مل گئی ہے۔۔

جب میری عمر کے ہو گے تب جانا بنا اجازت ابھی نہیں۔۔ریان نے تیز مسکراہٹ کے ساتھ کہتے ہوئے اسے مزید تپا دیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

بھائی۔۔صائم نے بچوں کی طرح پاؤں پٹخے تھے۔۔ریان نے اس کی حرکت کو نوٹ کیا اور جاندار قہقہہ لگایا۔۔

بابا سے پوچھ لو۔۔ریان نے اسے کہہ کر ڈرائیور کو گاڑی نکالنے کا اشارہ کیا۔۔ڈرائیور سر ہلاتا ہوا گاڑی کی طرف بھاگا۔۔

بھائی آپ دونوں باپ بیٹا مجھے اریٹیٹ کرتے ہو۔ایک کہتا ہے اس سے پوچھو،دوسرا کہتا ہے اس سے پوچھو۔بتا دیں میں آپ کا کچھ نہیں لگتا۔۔آخری حربے کے طور پر اس کے پاس ایموشنل بلیک میلنگ تھی۔ریان کے لیئے اس کا یہ پینترا پرانا ہو گیا تھا۔۔ مسکراتے ہوئے وہ گاڑی کی طرف بڑھا جہاں ڈرائیور گاڑی کا دروازہ کھولے کھڑا تھا۔

میں بتا رہا ہوں بھائی مجھے جانے دیں ورنہ۔۔ تیز تیز چلتے ریان کے پیچھے چلتا ہوا وہ گاڑی تک پہنچا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ورنہ۔۔۔ریان نے چلتے چلتے ایک دم مڑ کر اسے سرد لہجے میں اس سے پوچھا۔۔

ممم میں آپ کا لیپ ٹاپ یہ ڈرائیور انکل کے بیٹے کو دے دوں گا۔۔ریان کے ایک دم مڑنے پر وہ اس سے ٹکراتے ٹکراتے بچا تھا۔اوپر سے ریان کے سرد لہجے نے سارا اعتماد پل میں ہوا کیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اوکے۔۔ریان بے پرواہی سے کہتا ہوا گاڑی میں بیٹھ گیا۔۔ڈرائیور نے دوڑ کر ڈرائیونگ سیٹ سنبھالی اور گاڑی سٹارٹ کر کے مین ڈور سے باہر نکالی۔

پیچھے کھڑا صائم بے بسی سے مٹھیاں بھینچتا رہ گیا۔۔اپنی کوئی مرضی نہیں یار یہ کیا بات ہوئی۔منہ ہی منہ میں بڑبڑاتا ہوا پاکٹ سے موبائیل نکال کر دوستوں کو منع کرتا ہوا وہ اندر کی طرف بڑھ گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شوکت قریشی ایک کامیاب بزنس مین تھے۔وہ بزنس ورلڈ کے جانے مانے نام تھے۔ان کی فیملی ایک خوشحال فیملی تھی۔۔

شوکت قریشی کے دو بیٹے تھے صائم قریشی اور ریان قریشی جبکہ ایک بیٹی کرشمہ قریشی تھی۔۔ان کی بیوی گھریلو عورت تھیں۔

ریان قریشی ایک سنجیدہ اور بردبار لڑکا تھا۔۔اپنے باپ کے ساتھ مل کر اس نے سارا بزنس سنبھال لیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

صائم ایک شریر اور زندگی کو کھل کر جینے والا لڑکا تھا۔۔ ہر وقت دوستوں کے ساتھ گھومنا پھرنا گیمز یہی زندگی تھی اس کی۔

کامران ہمدانی ایک کامیاب وکیل تھے۔ملک کے جانے مانے وکیلوں میں ان کا نام شامل ہوتا تھا۔۔۔
ایک کار ایکسیڈنٹ میں ان کی ڈیتھ ہو گئی تھی۔۔۔
کامران ہمدانی کا ایک بیٹا سہیل ہمدانی تھا جو اپنے باپ کی طرح ہی ملک کا نامور وکیل تھا۔۔۔
تین بیٹیاں تھیں بڑی بیٹی رانیہ ہمدانی جو ایم۔اے اکنامکس کی سٹوڈنٹ تھی۔۔ پھر وانیہ اور آنیہ تھی جن میں ایک ایک سال کا فرق تھا۔ مگر لگتی جڑواں تھیں۔دونوں ایک ہی کلاس میں تھی۔۔ کالج سٹوڈنٹس تھیں دونوں۔۔
ان کی ماں ہاؤس وائف تھیں۔۔

---

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

یار آج کی پریزینٹیشن کی تیاری خوب ہے میری۔۔اس کے بعد پزا کھانے جائیں گے۔۔۔رانیہ مسکراتے ہوئے کلاس کی طرف بڑھی۔۔

تمہیں پتہ ہے۔۔۔

کیا۔۔۔رانیہ اس کے سر گوشیانہ انداز پر حیران ہوئی۔۔۔

ہمارے نیو پروفیسر آئے ہیں۔۔دیکھا نہیں پر سنا ہے بہت سخت ہیں وہ۔۔۔۔۔

اچھا دیکھیں گے ابھی تو کلاس میں چلو۔۔۔رانیہ اپنی دوست کو تقریباً گھسیٹتی ہوئی کلاس کی طر بڑھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ دونوں کلاس میں پہنچی پانچ منٹ باقی تھے ابھی کلاس کی طرف پروفیسر ابھی تک نہیں آئے تھے۔۔۔۔

وہ دونوں اپنی سیٹس سنبھالتی ہوئی بیٹھ گئیں۔۔۔رانیہ نوٹ پیڈ پر جھکی equation سولو کرنے میں مصروف تھی کہ کلاس میں پروفیسر کے آنے کا شور اٹھا۔۔۔

سب کے ساتھ وہ بھی کھڑی ہو گی ٔمگر

Posted On Kitab Nagri

باقی کے سٹوڈنٹس کی طرح اس کا بھی منہ کھلا کا کھلا رہ گیا۔۔وہ ایک پرکشش شخصیت والا انسان تھا دیکھنے میں کالج بوائے لگتا تھا۔بلیک پینٹ کے اوپر وائٹ شرٹ پہنی تھی جس پر واضح خروف میں سرح اور سبز روشنائی سے خان لکھا ہوا تھا۔شرٹ کے اوپر بلیک جیکٹ پہنے،بالوں کو ڈیسنٹ سا سٹائل دیئے وہ شہزادوں کی آن بان رکھتا تھا۔

پروفیسر نے شاید ان کے تاثرات بانپ لیئے تھے اس لیئے انہیں بیٹھنے کا اشارہ کیا۔۔سب بیٹھ گ ۓ۔۔۔۔

اس نے آرام سے گلا کھنکارا۔۔ہونٹوں پر سٹوڈنٹس کے ری۔ایشن پر ایک ہلکی سی مسکراہٹ تھی۔

آہم آہم۔۔میں ریحان مصطفی خان۔۔آپ کا نیا پروفیسر۔۔میں آپ کو اکنامکس پڑھاؤں گا۔پہلے اسلام آباد میں پڑھاتا تھا اب یہاں پوسٹنگ ہو گئ ہے۔۔اس نے سٹوڈنٹس کی طرف دیکھا جو ابھی بھی مطمئن نہ تھے۔۔اس نے ایک نظر سب پر ڈالی سب منہ کھولے اسے دیکھ رہے تھے۔ریحان نے بڑی مشکل سے اپنی ہنسی کنٹرول کی تھی۔

مگر سر آپ کی ایج تو اتنی نہیں ہے۔۔کیا آپ پیدا ہوتے ہی سکول چلے گ ۓ تھے یا پیدا ہی سکول میں ہوئے تھے۔۔۔معصومانہ انداز میں رانیہ نے سوال کیا۔۔وہ ٹھٹھکا خیرانی سے اس معصوم سی لڑکی کو دیکھا۔پنک لانگ

Posted On Kitab Nagri

شرٹ کے ساتھ وائٹ ٹراؤزر پہنے گلے میں مفلر کے سٹائل میں پنک دوپٹہ ڈالے بالوں مانگ نکال کر دونوں اطراف میں پھیلائے وہ معصوم پری لگ رہی تھی۔۔ریحان اپنی مسکراہٹ چھپا گیا۔۔

آپ کا نام۔۔۔پروفیسر ریحان نے اسے گہری نظروں سے دیکھا۔۔وہ معصومانہ سے انداز میں سوال کرتی اسے بہت اچھی لگی تھی۔

سر ایم رانیہ ہمدانی۔۔وہ ایک دم کھڑی ہو گئ۔۔۔

بیٹھ جایئے مس رانیہ ہمدانی۔۔وہ اس کے انداز پر دل ہی دل میں مسکرایا۔۔وہ منہ بناتی ہوئ بیٹھ گئ۔۔۔

تو آپ کو میری ایج کنفیوز کر رہی ہے۔اس نے باری باری سب کی طرف دیکھا۔سٹوڈنٹس نے ایک ساتھ گردن ہاں میں ہِلائ۔میری عمر اٹھائیس سال ہے۔۔

واؤ سر آپ کتنے فٹ ہیں پھر بھی۔۔ایک لڑکی امپریس ہوتے ہوئے بولی۔۔۔۔

تو اب سب اپنا انٹروڈکشن کروایئے پھر کل سے کلاس سٹارٹ کریں گے۔۔۔۔۔پروفیسر ریحان ہولے سے بولا۔۔نرمی سے بولنا اس کی شخصیت تھی۔۔وہ بولتا تھا تو اگلا مجسم ہو جاتا تھا بلاشبہ وہ ساحر شخصیت کا مالک تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اس کے کہتے ہی سب سٹوڈنٹس باری باری کھڑے ہو کر اپنا تعارف کروانے لگے۔وہ دلچسپی سے سب کو سن رہا تھا مگر اس کی دیھان ٹھوڑی کے نیچے ہاتھ رکھ کر تعارف کروانے والے کو غور سے دیکھتی ہوئ وانیہ پر تھا۔

یہ ہے معروف بزنس مین شوکت قریشی کا گھر۔جہاں اتوار منایا جارہا تھا۔آج گھر کے سب مکین گھر پر تھے۔ایسے میں مسز شوکت قریشی کو ایک ہی حیال آتا تھا اپنے ہینڈ سم سے ریان قریشی کی شای کا۔۔

شادی کرلو بچے۔۔ریان کی اماں ہر اتوار کی طرح پھر شروع ہو چکی تھیں۔ہر اتوار ریان کے آگے شادی کرلو شادی کرلو کی تسبیح پڑھنا ان کی شائد عادت ہو گئ تھی۔

ماما میری پیاری ماما۔۔جب مجھے لگے گا میں شادی کے لیئے پرفیکٹ ہوں کمفرٹیبل ہوں تو کرلوں گا۔۔۔وہ ہمیشہ کی طرح ٹال گیا تھا۔اور یہ تھا ریان قریشی کا معمول کا جملہ۔جسے کبھی کبھی خذف کر کے کانوں کو لپیٹ دیتا کہ کچھ سنائ نہ دے۔اور سنتا تو ایک کان سے دوسرے سے نکال دیتا۔

ماما بھائ نے نہیں کرنی میری کرادو مجھے کوئ اعتراض نہیں۔۔صائم کچن ٹیبل سے سیب اٹھا کر چھلانگ مار کر صوفے پر ماں کے برابر آ بیٹھا۔

Posted On Kitab Nagri

چپ کر شرارتی۔۔۔اس کی ماما نے ہولے سے اس کے سر پر چپت لگائی۔۔۔۔۔

ماما یہ جو آپ کا صائم عرف لاڈلا عرف شرارتی ہے ناں اس نے زندگی کو کبھی سیریئس نہیں لینا ہر بات مذاق ہے ۔۔ تین سال سے گریجوئیشن میں پڑا ہوا ہے اس کے ساتھ کے ایم۔اے بھی کر گئے۔۔۔ریان نے طنز کیا تو صائم کے ہونٹوں سے مسکراہٹ غائب ہو گئی۔۔۔۔۔

اف سارا موڈ عارت کر دیا چلتا ہوں۔۔۔دو تین سیب اور کیلے ہاتھوں میں اٹھائے وہ سیڑھیوں کی طرف بڑھا۔۔

مگر آپ کی غلط فہمی دور کر دوں مسٹر بھیا قریشی۔۔اس نے ایسے منہ بنایا کہ صائم اور مسز قریشی مسکرا اٹھے۔۔ باہر سے آتے مسٹر قریشی کی بے ساختہ ہنسی نکل گئی۔۔ہاتھ میں پکڑی انرجی ڈرنک سینٹرل ٹیبل پر رکھتے وہ مسز قریشی کے برابر میں براجمان ہو گئے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کہ میرا کوئی قصور نہیں سارا قصور کالج والوں کا ہے وہ مجھے پاس ہی نہیں کر رہے دراصل وہ چاہتے ہیں کہ یہ ہینڈسم لڑکا کبھی بھی ان کا کالج چھوڑ کر نہ جائے۔کیونکہ پھر کالج میں لڑکیاں ایڈمشن نہیں لیں گی اور کالج کا نقصان ہو جائے گا۔۔ریان کی جگہ کچن سے نکلتی کرشمہ نے اس کا جملہ اچک کر باقی کا مکمل کیا۔۔

کرشمہ کی بچی نقل کرتی ہو بھائی کی۔صائم نے مصنوعی غصے والی شکل بنائی۔

Posted On Kitab Nagri

نقل نہیں بھیا تین سالوں میں اتنی بار دہرا چکے ہو یہ بات کے میرے میاں مٹھو کو بھی یاد ہو گئ ہے۔۔کیوں مٹھو۔۔صائم کے شانے پر بیٹھے مٹھو کی طرف کرشمہ نے اشارہ کیا۔۔تو وہ ہاں میری کرشمہ ہاں میری کرشمہ کی رٹ لگاتا اس کے کندھے پر آ بیٹھا۔۔

میں بتا رہا ہوں بابا سڑک سے لائے ہو آپ مجھے تب ہی آپ کی یہ دونوں اولادیں مجھے اتنی باتیں سناتی ہیں۔۔وہ کہتا ہوا وہیں سیڑھیوں پر بیٹھ کر رونی صورت بنانے لگا۔۔قریب تھا کہ دو تین مصنوعی آنسو نِکل ہی آتے۔

ایک دم ٹھیک کہہ رہے ہو میں بزنس کا ماسٹر مائینڈ کرشمہ گولڈ میڈ لسٹ ڈاکٹر اور تم چھی چھی۔۔بہت افسوس ہوتا ہے۔۔۔ریان نے اسے مزید چڑایا۔۔

بابا میں بتا رہا ہوں آپ کو پنکھے پر رسی ڈال کر۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

خودکشی کر لو گے۔۔۔کرشمہ نے پھر سے اس کا جملہ پکڑا۔

پنکھے پر رسی ڈال کر سارے گھر کے پنکھے ایک ایک کر کے اتار کر کباریئے کو بیچ دوں گا۔پھر سڑتے رہنا گرمی میں پہلے تو صرف مجھ سے جل رہے ہو جل ککڑو۔۔اس کی بات پر سب کا جاندار قہقہہ بلند ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے منہ بنا کر سب کو یوں ہنستے دیکھا پھر سر کجھاتا ہوا چھلانگ لگا کر مسٹر قریشی کے قدموں میں بیٹھ کر ان کے ساتھ ہی ہنسنے لگا۔زندگی قریشی ولا میں دوڑتی تھی۔

بھیا۔۔آپ کو پتہ ہے ہمارے ن ئے پروفیسر آئے ہیں اتنے ینگ ہیں اتنی ڈیشنگ پرسنالٹی ہے انیس بیس کے لگتے ہیں۔۔۔

کیا ایبا پاگل ہوا انیس بیس کے پروفیسر کیسے لگ گ ئے۔۔۔آنیہ نے اس کی عقل پر ماتم کیا۔۔

ارے بات تو پوری سنو چھٹکی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عمران کی اڑتیس ہے بھیا پر لگتے نہیں ہیں۔۔۔

تو بیٹا جانی آج کل ہر بندہ خود کو فٹ رکھتا ہے اور اڑتیس کوئی اتنی زیادہ ایج بھی نہیں ہے اتنی حیران کیوں ہو رہی ہو۔۔۔بھیا فائلوں پر جھکے کسی کیس پر کام کر رہے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا نہ بھیا اپیا بور کر رہی ہیں آئسکریم کھانے چلتے ہیں۔۔۔آنیہ اور وانیہ بھیا کا بازو پکڑ کر بیٹھ گئیں۔۔۔

میں تو لے چلوں میری اینگری برڈز مگر اتھارٹی کی پرمیشن کون لے گا۔۔ سہیل نے کن اکھیوں سے کچن میں کام کرتی ماں کو دیکھا۔۔۔

چھپ کر جاتے ہیں بھیا ایڈونچر ہو جائے گا مزہ آئے گا۔۔یہ پلان وانیہ کا تھا جس پر تینوں نے کھا جانے والی نظروں سے اسے دیکھا۔۔

ہاں بھیا موصوفہ کی عقل شریف چیک کریں چھپ کر چلتے ہیں۔۔واہ چلے بھی جائیں واپسی پر نصرت فتح علی خان کی روح جو گھسی ہو گی مسز ہمدانی میں تو قوالی کون سنے گا۔۔۔آنیہ نے چبا چبا کر کہا ساتھ وہ وانیہ کو ایسے دیکھ رہی تھی کہ ابھی سالم نگل جائے گی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لاحول ولا قوۃ ماں کو نصرت فتح علی حان کہہ رہی ہو۔۔۔بھیا نے کانوں کو ہاتھ لگایا۔۔

ویسے صیح کہہ رہی ہو۔۔۔بھیا مسکرائے پھر سب کا جاندار قہقہہ لاؤنج میں گونجا۔۔۔

لطیفہ مجھے بھی سنادو۔۔۔سلاد کی پلیٹ کچن ٹیبل پر رکھتیں مسز قریشی ان کی ہنسی سن کر باہر آ گئیں۔

Posted On Kitab Nagri

ماما آئسکریم کھانے چلیں ہم۔۔رانیہ نے معصوم شکل بنائی۔۔ہائے مر نہ جائے کوئی اس معصومیت پر۔آنیہ نے دل ہی دل میں اپنی بہن کی معصومیت بھری ایکٹنگ کو داد دی۔

کیا آئسکریم کھانے اس وقت۔۔ماما اونچا بولیں تو سب چپ ہو گئے۔۔

فقیراں بی۔۔!سنا آئسکریم کھانے جانا ہے۔۔وہ منہ کچن کی طرف کرکے بولیں جہاں فقیراں بی پلاؤ کو دم دے رہی تھیں۔۔۔

جی رحشندہ بٹیا سنا پھر۔۔ فقیراں بی نے کچن سے سر نکال کر پوچھا۔۔

پھر چلتے ہیں سب۔۔ برنر بند کر کے آجایئے چلو کریو۔۔ماما نے کہا تو سب کے بے جان پڑتے چہروں پر ہنسی دوڑ گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تھوڑی دیر میں پھر سہیل، رانیہ، آنیہ، وانیہ، ماما، فقیراں بی سب آئسکریم کھانے نکل گئے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

رات کی تاریکی ایک عجیب سا تاثر پیش کرتی ہے مگر لاہور کی سڑکوں پر رات کے ایک بجے بھی زندگی رواں دواں تھی۔دوکانوں اور ہوٹلوں پر جلتی بجتی روشنیاں،آتی جاتی گاڑیوں کی آواز ماحول کو پر رونق کر رہی تھیں۔

ہاں میں ٹھیک ہوں پھپھو۔جو آپ کو پسند آئی تھی وہی ڈریس لی ہے آپ کے لیئے۔۔شاپنگ مال کے سامنے گاڑی کے ساتھ کھڑا وہ فون پر بات کرتے ہوئے شاپنگ مال کے ساتھ بنے آئس کریم پارلر میں آتے رنگ برنگے لوگوں کو دیکھ رہا تھا۔۔

جی جی سب صحیح ہو گیا۔۔گاڑی کا دروازہ کھولتا وہ ایک ٹانگ اندر اور ایک ٹانگ باہر رکھ کر بیٹھ گیا۔تبھی کسی کی جانی پہچانی سی آواز اس کے کانوں نے سنی۔اس نے چونک کر ادھر اُدھر دیکھا۔تبھی اس کی نظر آئس کریم پارلر کے سامنے غصے سے لال چہرہ لیئے اس لڑکی پر پڑی۔۔وہ پہچان گیا۔وہی یونیورسٹی والی لڑکی تھی جو الٹے سیدھے سوالات کر رہی تھی۔۔۔

اف بھیا پتہ نہیں کس تالاب کے مگر مچھوں سے دوستی ہے اس کی ہر بات پر مگر مچھ کے آنسو بہنے کو تیار ہوتے ہیں۔۔وہ سامنے کھڑی چھوٹی لڑکی کو ڈانٹ رہی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

میری شرٹ پر آئس کریم پھینک دی اففف۔۔وہ بہت غصے میں تھی بولتے ہوئے اس کی چھوٹی سی ناک پھول جاتی تھی۔ بڑی بڑی آنکھیں چھوٹی چھوٹی ہو جاتیں تھیں۔رانیہ نے وائٹ قمیض کے ساتھ وائٹ پٹیالہ اور گلے میں سرح دوپٹہ مفلر کے سٹائل میں ڈال رکھا تھا۔شرٹ پر آئس کریم کا بڑا سا داغ پڑ گیا تھا۔ جسے گلے میں پڑے دوپٹے کو پھیلا کر چھپانے کی کوشش کی گئی تھی۔۔ریحان پر بے خودی سی چھا گئی۔وہ یک ٹک اسے دیکھے گیا۔ کیا ہوا ریحان۔وہ اتنا کھو گیا تھا کہ بھول گیا کہ پھپھو کال پر ہیں۔۔

کچھ نہیں پھپھو چلیں گھر پہنچ کر کال کرتا ہوں۔جلدی میں اس نے کال ڈسکنیکٹ کی اور نظروں کا زاویہ سامنے کھڑی اس پری پیکر کی طرف موڑا۔۔وہ ابھی تک غصے میں تھی البتہ غصے کی سرخی جو تھوڑی دیر پہلے چہرے پر پھیلی ہوئی تھی اب چہرے سے غائب ہو گئی تھی۔

بھائی میں بتا رہی ہوں اب یہ دونوں لڑی تو میں نے کسی بند گاڑی کے آگے دھکا دے دینا ہے انہیں یا پھر سوکھے تالاب میں پھینک دینا ہے۔شرارت دونوں کرتی ہیں الزام ایک دوسرے کو دے کر بچ نکلتی ہیں۔۔۔

اس کی بات پر سہیل نے بے ساختہ قہقہہ لگایا۔۔ریحان کی بھی ہنسی چھوٹی تھی۔۔اس پل اس پیاری سی معصوم لڑکی پر بے انتہا پیار آیا تھا اور اپنے اندر اٹھتے ایموشن اسے از خود حیران کر رہے تھے۔

بھیا اپیا کتنی حطرناک ہو گئی ہیں کہیں یہ کیچپ کھا کر مرغی نہ بن جائیں۔۔آنیہ اور وانیہ کو پھر سے شرارت سوجھی دونوں بیک وقت بولیں تھیں۔مگر رانیہ کی خونخوار نظروں سے گھبرا کر سہیل کے پیچھے چھپ گئیں تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

رخشندہ بھیگم اور فقیراں بی ان کی نوک جھوک کے ساتھ مسکراتے ہوئے آئس کریم انجوائے کر رہی تھیں۔۔ تھوڑے فاصلے پر گاڑی کا دروازہ کھول کر بیٹھا ریحان رانیہ کا غصے بھرا معصوم لہجہ انجوائے کر رہا تھا۔

بھیا۔۔رانیہ تیزی سے سہیل کے پیچھے کھڑی وانیہ اور رانیہ کی طرف بڑھی۔ سہیل نے رانیہ کے دونوں ہاتھ پکڑے تو آنیہ اور وانیہ تیزی سے سہیل کے پیچھے سے نکل کر بھاگ گئیں۔

ریحان گیا تھا اپنی پھپھو کا جوڑا لینے پورے ہوش و حواس میں مگر واپس بے خود سا آیا تھا۔ جوڑا لینے کے راستے میں اسے اپنا آسمان کی وسعتوں میں بنا جوڑا ٹکرا گیا تھا۔
وہ پھپھو کو جوڑا تو لے آیا مگر دل وہیں آئس کریم پارلر میں غصے سے سرخ ہوتے چہرے والی پری پیکر کے پاس چھوڑ آیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آنے والے دنوں میں رانیہ کی پروفیسر ریحان سے اچھی حاصی دوستی ہو گئ۔۔

ریحان ایک ویل مینرڈ اور اچھا انسان تھا۔ اس کی شخصیت مسحور کن تھی۔ جو اس سے بات کرتا دوسری دفعہ بھی کرنا چاہتا تھا۔ بلاشبہ وہ ایک اچھا دوست تھا اسے دوستی اور محبت دونوں نبھانے آتے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

سہیل بھی متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکا تھا۔اس کی ریحان سے بہت اچھی دوستی ہو گئ تھی۔اتنی اچھی کہ اپنی پیاری سی بہن رانیہ کے لیئے اسے سہیل ہر لحاظ سے پرفیکٹ لگا تھا۔سہیل نے جانا کوئ اس کی بہن کو خوش رکھ سکتا ہے تو وہ ریحان کے علاوہ کوئ نہیں ہو سکتا۔

اور پھر ایک دن سب کی باہم رضامندی سے دونوں کی منگنی کر دی گئ۔رانیہ خوش تھی جبکہ ریحان کی خوشی کی تو کوئ انتہا نہ تھی خوشیوں کا کوئ پیمانہ ریحان کی خوشی کو اس وقت ماپ نہ پاتا۔

شادی رانیہ کا ایم۔اے ختم ہونے کے بعد طے کی گئ۔۔

مگر جہاں خوشیاں ہوتی ہے دکھ وہیں ڈیرہ ڈالتے ہیں جہاں زندگی رقص کرتی ہے وہاں موت جھومتی نظر آتی ہے۔۔۔

کچن سے آتی خوشبو نے اسے اپنی طرف متوجہ کیا تھا۔۔وہ سیدھی کچن میں داخل ہوئ تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

واہ ممی سواد ہے آپ کے ہاتھ میں ماننا پڑے گا۔ پتیلے سے ڈھکن ہٹا کر کھانے کی خوشبو کہ اپنے اندر اتارتی وہ خوشی سے بولی۔

بیٹا آپ فریش ہو جاؤ تب تک آنی اور وانی بھی آتی ہوں گی سب مل کر لنچ کرتے ہیں۔۔

جی ممی میں فریش ہوتی ہوں پلیز جلدی سے کھانا لگا دیں بہت بھوک لگی ہے۔۔ پیٹ پکڑ کر شرارت سے کہتی اپنا بیگ اٹھا کر وہ کچن سے نِکل آئی۔۔

روم میں داخل ہوتے ہی بیگ بیڈ پر پھینکتے، دوپٹہ گلے سے کھینچ کر صوفے پر ڈالتے وہ واش روم میں فریش ہونے گھس گئی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

افف اتنی ٹھنڈ ہے۔ شاور کھولتے ہی وہ کپکپا گئی تھی۔ گیزر نہیں لگایا آج ماما نے۔ خود کلامی کرتی ہوئی وہ گیزر آن کرنے لگی۔۔ تبھی مین سوئچ میں شارٹ سرکٹ ہوا۔۔ وہ پانی پر کھڑی تھی جیسے ہی اس نے سوئچ بورڈ پر ہاتھ رکھا اسے جھٹکا لگا۔۔۔

بجلی اسے اپنی پکڑ میں لے چکی تھی۔۔ اس نے چلانا چاہا مگر خلق سے آواز نہ نکلی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"اے انسان تم جان لو موت بر حق ہے اور اس کی پکڑ بہت مظبوط، جب موت اپنے مظبوط پنجے گاڑتی ہے تو زندگی جینے کی ساری دعائیں رائیگاں چلی جاتی ہیں۔اے انسان موت آنی ہے۔ہر شے فانی ہے، تم تیار رہو کسی بھی وقت کسی بھی پل جب تم پر خوشی غالب ہو اور تم جھوم رہے ہو جب شہنائی بج رہی ہو تب تب موت آتی ہے دکھ بارشوں کی صورت تم پر برستا ہے"

موت کو ایک سویا پنچھی سمجھو اور تم جان لو جب جب شہنائی کی آواز گونجتی ہے تو یہ سویا پنچھی جاگ جاتا ہے"

اس نے بہت ہاتھ پیر مارے مگر سب بے سود گیا۔۔ موت نے اسے اپنی پکڑ میں لیا۔۔فرشتہ اجل اس کی روح سفید پروں میں لیئے آسمان کی طرف پرواز کر گیا۔۔

اس کا جسم بے جان پڑا تھا فرش پر۔۔۔۔

آج اختتام ہوا۔۔

زندگی کا

اور زندگی کا اختتام تو لازم ہے

مگر یہ اختتام بہت حطرناک ہے۔۔

اور روحوں کی اصل جگہ

وہ وسیع آسمان ہے

جہاں سے بھیجا گیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہیں لوٹ کر جانا ہے۔

ہمدانی ہاؤس کے مکینوں پر آسمان آ گرا تھا۔۔ وہ گھر جو ہنستا تھا اس کی در و دیوار تک قہقے لگاتی تھیں وہاں اداسی رقص کر رہی تھی۔۔۔

رانیہ ہمدانی زندگی کا رنگ زندگی کی ترجمان مر چکی تھی۔۔

کوئ سہیل ہمدانی سے پوچھتا دکھ کیا ہوتا ہے۔۔؟ کوئ اس ماں کا کلیجہ دیکھتا جو جوان اولاد کی ڈولی کا حواب سجائے تابوت سجا رہی تھی۔۔ کوئ ان بہنوں کا درد سمجھتا جنہیں رانیہ کے بغیر حوف آتا تھا۔؟؟ اور کوئ تو اس شخص کا دکھ جان پاتا جس کے گھر اس کی من پسند دو مہینے بعد دلہن بن کر اترنے والی تھی۔۔؟؟ وہ اٹھائیس سالہ میچوڑ شخص تابوت سے لگا پھوٹ کر رو رہا تھا۔۔۔

محبت کو پاگل پن کہنے والے آج پاگل پن دیکھ رہے تھے۔ زندگی تب مشکل نہیں لگتی جب آپ تکلیف میں ہوتے ہو زندگی کی سانسیں آپ پر تب تنگ ہوتی ہیں جب دل کے مکین دنیا چھوڑ جاتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

سو فیصد میں سے دس فیصد لوگ محبت کرتے ہیں۔اور ان دس فیصد میں سے پانچ فیصد مستقل مزاج ہوتے ہیں جو جیتے ہیں تو سانسوں پر محبوب کے نام کی تسبیح کرتے اور مرتے ہیں تو سانسیں محبت کو دان کر کے آنے والے پانچ فیصد لوگوں کی محبت کو سانس دے جاتے ہیں۔

ریحان مصطفی خان۔ایک مسحور کن شخصیت کا مالک، محبت ہوتی ہے کی مجسم تصویر تھا۔وہ ایک بادشاہوں سا مرد تھا جو محبت کے بچھڑ جانے پر بھکاریوں سے بھی بدتر حالت کو پہنچ چکا تھا۔

ہر آنکھ اشک بار تھی اس جواں سالہ موت پر۔ریحان کا دکھ، سہیل کی اذیت، رخشندہ ہمدانی کا چھلنی چھلنی کلیجہ، اُنیہ اور روانیہ کی چیخیں ہر ذی روح کو تڑپ تڑپ کر رونے پر مجبور کر رہی تھیں۔

آخر وہ وقت بھی آیا رانیہ کو لے جایا گیا۔۔وہ جسے سرخ جوڑے میں بیجھنا تھا وہ سفید کفن میں رخصت ہوئی۔۔۔ مسز ہمدانی ہوش و خرد سے بیگانہ ہو گئیں تھیں۔۔اور روانیہ اور آنیہ انہیں تو کچھ سمجھ ہی نہیں آرہی تھی وہ ماں کو سنبھالیں یا جاتی ہوئی بہن کو روکیں۔۔۔وہ روکنا چاہتی تھیں اپنی بہن کو اپنی زندگی کو مگر جانے والوں کو روکنا ناممکنات میں شامل تھا شامل رہا ہے۔۔

کون جانتا ہے دکھ ان ماؤں کے

جو جوان اولادوں کی

Posted On Kitab Nagri

ڈولی کا خواب سجائے

تابوت سے لپٹ لپٹ کر

رو رہی ہوتی ہیں۔

اور کون جانتا ہے دکھ ان بھائیوں کے

جو بہنوں کو بچوں کی طرح

لاڈوں میں پال کر

زندگی بنا کر

سرخ جوڑے میں رخصتی

کے سپنے بُنتے ہیں

اور پھر کانپتے ہاتھوں سے

سفید کفن پہنانا پڑتا ہے

اور کون جانتا ہے دکھ ان بہنوں کے

جو بڑی بہنوں کو ماں

کا روپ جانتی ہیں، مانتی ہیں

جو بڑی بہن کے بازو پر

سر رکھ کر

خواب و خرگوش کے مزے لیتی ہیں

Posted On Kitab Nagri

وہی بہن پھر منوں مٹی تلے جا سوتی ہے

اور آخر کون جان سکتا ہے دکھ

اس ایک شخص کا

جو سو میں سے دس ہے

دس میں سے پانچ ھے

جو اپنے جوڑے کا انتظار کرتا ہے

پھر آسمانوں کے مالک سے مانگتا ہے

جو اپنی محبت کو اپنی دلہن

بنانا چاہتا ہے

اور پھر وہ سب چھوڑ کر

مٹی کے ڈھیر میں جا سوتی ہے

ارے۔۔!! کون۔۔؟؟؟

جانتا ہے دکھ ان سب لوگوں کا

جو مل کر بچھڑ جاتے ہیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اور ایک خاص بات بتاؤں

وقت کی تو سنو!!

یہ ظالم ہے بہت

بے رحم ہے بہت

مگر اس سے بڑا مرہم کوئی نہیں

جو ماضی کے زخموں پر لگایا جائے

وقت دوا ہے

ہر اس درد کی

جب وہ بے رحم بن جاتا ہے

اور خوشیوں کے درخت

زندگی سے اکھاڑ پھینکتا ہے

وقت چکر ہے

Posted On Kitab Nagri

وقت جابر ہے

وقت بے انصاف ہے

مگر تم جان لو

وقت سے بڑا رحم دل

بھی کوئ نہیں

وقت سے بڑا انصاف

کا رکھوالہ کوئ نہیں

وقت سے ذیادہ

رحم دل کوئ نہیں۔

دو سال بعد_____

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وقت کا کام ہے گزرنا اور وہ گزر ہی جاتا ہے رو کر نہیں تو ہنس کر، ہنس کر نہ سہی تو رو کر۔اور یہ ہی حاصیت ہے وقت کی یہ نہ غم میں رکتا ہے نہ خوشی میں کسی کے ہاں ڈیرے ڈالتا ہے۔

منٹ گھنٹوں میں، گھنٹے دنوں میں، دن مہینوں میں، مہینے سالوں میں کٹ گ ےئے۔اور اس گزرتے وقت کا ایک ایک لمحہ بھاری تھا اذیت ناک تھا درد ناک تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ہمدانی ہاؤس پچھلے دو سال سے ویران پڑا تھا۔۔ کوئ ہنستا تھا نہ بولتا تھا۔۔رانیہ جاتے ہوئے زبانیں خوشیاں قہقہے سب لے گئ تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

ہمدانی ہاؤس نے چپ سہیلی سے دوستی گاڑلی تھی اتنی گہری دوستی کہ سکوت پل بھر کو نہ ٹوٹتا تھا اگر ذرا آواز پیدا ہوئ اور سہیلی رحصت۔۔۔

وانیہ اور رانیہ نے ہر ممکن کوشش کی اپنی ماں کو زندگی کی طرف لے آنے کی اپنے بھائ کو ہنسانے کی۔۔۔اپنی ماں کو دیمک کی طرح چاٹتے غم سے نکالنے کی وہ ہر ممکن کوشش کر رہیں تھیں۔

اور کوششیں رائیگاں نہیں جاتیں۔

بہت مشکلوں سے وہ پہلے جیسا تو نہیں مگر کچھ سنبھال گئیں تھی اپنے بھائ اور ماں کو۔۔۔

ہمدانی ہاؤس کو پہلے جیسا نہیں کر سکتیں تھیں مگر زندہ مکاں کو وہ قبرستاں بننے سے روک سکتی تھیں۔اور وہ قبرستاں جیسے ویراں پڑے اپنے گھر کو رونق سے بھر دینا چاہتی تھیں۔اور وہ کر رہیں تھیں۔

اور وہ کامیاب ٹھہریں تھیں۔

زمانے کو جان لینا چاہیئے

محبت سراب نہیں ہے

Posted On Kitab Nagri

محبت دھوکہ نہیں ہے

محبت ایک جذبہ ھے

وہ جذبہ جو ہر ایک

ذہن کی پیداوار ہے

محبت ذہنوں میں نشو نما پاتی ہے

اور ہوتے ہوتے دل تک پہنچ جاتی ہے

اپنے من پسند شخص کا زندگی سے نکل جانا ایک جیتے جاگتے انسان کی موت ہوتی ہے . . .

لوگ محبت کو ناسمجھی سے تعبیر کرتے ہیں غلط کرتے ہیں... محبت صرف لاپرواہ کو ہی نہیں ستاتی محبت کا مر جانا ایک اچھے خاصے میچورڈ شخص کو بھی خون کے آنسو رلاتا ہے. . . . .

کچھ لوگ محبت کو دھوکے سے تعبیر کرتے ہیں۔غلط نہیں بہت غلط کرتے ہیں۔

جو محبت کو بکواس کہتے ہیں خدا کی قسم بکواس کرتے ہیں۔

ریحان مصطفی ایک میچوڑ اور سمجھدار شخص.. مگر محبت لے ڈوبی۔۔

Posted On Kitab Nagri

جب محبت اپنے پر پھیلاتی ہے ناں تو ساری عقل ختم ہو جاتی ہے... محبت عقل سے بھی آگے کے جہان کا سفر ہے جہاں خودی نہیں صرف بے خودی ہی بے خودی ہے . . .

وہ بھی اسی جہاں چل پڑا تھا . . .

اس کی بھپھو لندن میں رہتی تھیں. اسے بھی ساتھ لندن لے گئیں تھیں... رانیہ کی موت نے اس کی حالت اپنی حراب کر دی وہ اچھا خاصا سمجھدار شخص آدھا مر گیا تھا۔ محبت اور عقل دو ایسی چیزیں ہیں جنہیں زندگی کا راستہ طے کرنے کے درمیان چننا پڑتا ہے اور آپ یہ آپ پر ہوتا ہے آپ کیا چنتے ہو۔ . .

مگر محبت عقل کو کھا جاتی ہے محبت ذات سے "میں" ختم کر کے کائنات کی تلاش میں لگا دیتی ہے . . . .

وہ اپنا ذہنی توازن کھو چکا تھا۔ وہ حساس تھا بہت حساس وہ ٹوٹ چکا تھا اسے سنبھلنے میں وقت لگنا تھا۔ اس کی حساسیت سے لوگ اسے پاگل سمجھ بیٹھے۔ کوئ اس سے بھی پوچھتا جب زندہ رہنے کے باوجود سانس لینا دشوار ہو جائے تو دماغ کی تاریں ہِل جاتی ہیں . . . .

پھپھو نے اسے اسائلم میں ایڈمٹ کروا دیا... وہ پاگل نہیں تھا وہ دیوانہ تھا . .

Posted On Kitab Nagri

دیوانگی ایسا روگ ہے جس سے دنیادار ناواقف ہیں . . . . .

وہ پاگل نہیں تھا وہ دیوانہ تھا... وہ روگ ذدہ تھا وہ جوگی تھا۔ وہ عشق زدہ تھا۔ وہ پاگل نہیں تھا۔

محبت روگ ہے سائیاں

محبت روگ ہے سائیاں۔

آنیہ اور وانیہ دونوں یونی تک پہنچ گئیں تھیں۔۔ ایم۔اے اکنامکس ان کی بہن کا خواب جسے وہ پورا کرنا چاہتی تھیں مگر کچھ خوابوں کی قسمت میں پر نامکمل کا لیبل لگا دیا جاتا ہے۔۔۔

وانیہ کافی حد تک سمجھدار ہو گئی تھی اس نے خود کو بدل لیا تھا اب وہ بھائی اور ماں کو تنگ نہیں کرتی تھی۔ وہی چکر یہ وقت کا چکر۔ ایسے چکر چلاتا ہے وقت کہ عقل خود آ جاتی ہے۔۔ البتہ آنیہ ویسی ہی تھی نٹ کھٹ سی مگر بہت سمجھدار ہو گئی تھی۔۔

آنیہ میں اسائمنٹ سمبٹ کروا کر آتی ہوں تو دھیان رکھنا اپنا۔۔ وہ اس وقت یونیورسٹی کے گراؤنڈ میں کھڑیں تھیں۔۔ وانیہ اسے تلقین کرتی جانے لگی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آہاں رکھ لو گی رکھ لو گی تم جاؤ۔۔۔وہ لاپراوہی سے بولتی نظریں اِدھر اُدھر گھما کر سٹوڈنٹس کو دیکھنے لگی۔کچھ گھاس پر بیٹھے پڑھائی میں مصروف تھے کچھ محبت کی مستیوں میں مست تھے۔بےزاری سے آنکھیں گھماتی وہ پاس پڑے بینچ پر بیٹھ کر موبائل میں لگ گی۔تبھی اسے کسی کی آواز سنائی دی۔کوئی اسے مخاطب کررہا تھا۔

سنو تم آئی تھنک نیو ہو یونی میں تو تمہیں پتہ ہونا چاہیئے کہ ایڈمشن فارم جمع سینئر کرواتے ہیں اور ساتھ پانچ ہزار کا نوٹ بھی دیا جاتا ہے۔۔۔ایک لڑکا اپنی ٹولی کے ساتھ اس کے پاس آکھڑا ہوا۔آنیہ نے نظریں اٹھا کر سرتاپیر اس لڑکے کا جائزہ لیا۔

سیاہ پینٹ پر پیلی شرٹ پہنے براؤن جیکٹ کو کمر کے ساتھ باندھے،ماتھے تک آتے سلکی سیاہ بالوں اور چھوٹی چھوٹی آنکھوں والا وہ لڑکا کافی ہینڈسم تھا۔

ایکسرے ختم ہو گیا ہو تو ایڈمیشن فارم اور رِپ کی بات کریں۔خود کو اتنی غور سے دیکھنے پر لڑکے نے معصومیت سے آنکھیں پٹپٹائیں تو آنیہ نے نظروں کا زاویہ موڑا اور پھر سے سر موبائل پر جھکا دیا۔

تو دو ایڈمشن فارم اور پیسے۔۔آنیہ نے کمال لاپرواہی سے موبائل پر تیز تیز انگلیاں چلاتے ہوئے کہا تو سامنے کھڑا لڑکا اور اس کے دوست خیران ہوئے۔

Posted On Kitab Nagri

ایسے کیوں دیدے پھاڑ پھاڑ کر دیکھ رہے ہو دوپیسے۔۔۔ان کی نظریں خود پر محسوس کر کے آنیہ نے موبائل بیگ میں ڈالا اور کمر پر ہاتھ رکھ کر ان سے دو دو ہاتھ کرنے کو کھڑی ہو گئی۔

محترمہ آپ نے سنا نہیں میں نے سینئر کہا۔۔اس ہینڈسم لڑکے نے اپنی بات دہرائی۔

پہلی بات تم وہی ہو نہ.....وہ ٹھوڑی پر ہاتھ رکھ کر سوچنے لگی۔۔۔صائم قریشی جو گریجویشن میں چار سال فیل ہوا ہے اور یونی آکر بھی ایک سمسٹر میں دو دو چکر لگا رہا ہے۔ .

تو تمہیں بتا دوں مسٹر ریان قریشی ایم۔اے کی سٹوڈنٹ ہوں ریگنگ کرنے کی سوچنا بھی مت۔۔ورنہ میری مہربانی سے دو چار سال اور ایک ہی سمسٹر میں نکالنے پڑے گے۔۔۔۔وہ غصے سے لال ہوتے چہرے کے ساتھ کہتی اپنا بیگ اٹھائے آگے بڑھ گئی جبکہ صائم کا منہ ابھی تک کھلا ہوا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور ہاں..!!وہ جاتے جاتے پلٹی۔۔بچ کر رہنا مجھ سے بہت خطرناک ہوں میں۔۔۔وہ انگلی اٹھا کر وارن کرتی تیز تیز چلتی وہاں سے نکل گئی۔اور صائم قریشی خیران پریشان کہ وہ سب کو بے وقوف بناتا تھا اور یہ لڑکی اسے ہی ہری جھنڈی دکھا گئی۔۔۔

ہاہاہا...ویسے کیا بستی کی ہے لڑکی نے تیری مزا آگیا۔۔۔اسکا دوست ہنستا چلا گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

. . .بو تھا توڑ دوں گا چپ کر۔۔۔ایک دھموکہ اسے کی کمر میں رسید کرتا اپنی گاڑی کی طرف بڑھ گیا . . . .
. . . . .

آج اتوار تھا اور اتوار کا دن سٹوڈنٹس کے لیئے آکسیجن سیلینڈر جیسا ہے یہ وہ دن ہے جب سب سٹوڈنٹس کھل کر سانس لیتے ہیں۔جی بھر کر سوتے ہیں۔ من مانیاں کرتے ہیں۔سٹوڈنٹس کا انڈیپینڈنٹ ڈے ہے سنڈے۔۔

یہی حال ہمدانی ہاؤس میں بھی تھا۔آج سنڈے تھا رخشندہ ہمدانی کچن میں گھسی ہوئ تھیں۔سہیل ناشتے کی ٹیبل پر بیٹھا احبار کی تازہ سرخیاں پڑھ رہا تھا۔آنیہ اور وانیہ گدھے گھوڑے بیچ کر سو رہیں تھیں۔
گیارہ بجے وہ دونوں اٹھی....فریش ہو کر باہر آئ تو خیران رہ گئیں۔

باہر پکنک کا سارا سامان تیار رکھا تھا۔۔ فقیراں بی کھانا پیک کر رہی تھیں۔۔۔بھیا فروٹس باسکٹ میں ڈال رہے تھے....ماما ان دونوں کے لیئے ناشتہ بنا رہی تھیں . . . . .

واہ بھیا ہم گھومنے جا رہے ہیں....آنیہ دوڑ کر سہیل کے گلے لگ گئ۔

Posted On Kitab Nagri

جی میرا بیٹا آپ دونوں ناشتہ کر کے ریڈی ہو جاؤ پھر چلتے ہیں. سب فریش فریش ہو جائیں گے۔۔آنیہ کے سر پر بھوسہ دے کر سہیل فروٹ باسکٹ اٹھاتا باہر نکل گیا۔

اماں ناستہ دے دو ریڈی ہونا ہے پھر۔۔دونوں ڈائینگ ٹیبل پر بیٹھتی کچن کی طرف منہ کر کے زور سے بولیں۔۔

آئے ہائے کیوں مجھ بوڑھی جان کی جان نکالنے پر تلی ہو۔پیک ہوا کھانا اٹھائے باہر جاتی فقیراں بی ان کے پاس سے گزریں تھیں۔۔وہ دونوں نے زوردار قہقہہ لگایا۔۔
ان کے لیئے ناشتہ لاتی رخشندہ بھیگم نے بہت غور سے اپنی بیٹیوں کو دیکھا۔دل کو سکون ملا تھا۔وہ مسکرا اٹھیں۔

بہت دنوں بعد ہمدانی ہاؤس میں قہقہہ گونجا تھا کوئی دل سے مسکرایا تھا۔
آج ہمدانی ہاؤس کی رونق پھر سے شروع ہوئی تھی۔

کدھر کی تیاریاں ہے لوگو...وہ ابھی ابھی جاگا تھا نائٹ سوٹ میں ہی ملبوس وہ سیڑھیاں پھلانگتا ہوا آیا...اپنی ماں اور بہن کو زور وشور سے تیاریوں میں مصروف دیکھ کر وہ چونکا۔۔

Posted On Kitab Nagri

سی سائیڈ... کرشمہ خوشی سے بولی . . . .

اے لو جی کھد یا پہاڑ تے نکلیا چوہا. ن.. سی سائیڈ کا سنتے اس کی پھیلی مسکراہٹ سمٹ گئ تھی۔وہ منہ ہی منہ میں بڑبڑایا۔

تم انسان کب بنو گے.... لاؤنج کے صوفے پر لیپ ٹاپ میں جھکا ریان اس کی طرف دیکھتے اونچی آواز میں بولا۔۔

اس جنم میں تو ممکن نہیں ہے مسٹر بھیا قریشی۔وہ آواز بدل کر ایکٹنگ کرنے لگا تھا۔

چلو باتیں کم کرو کبھی چپ رہا کرو۔۔ مسٹر قریشی نے اس کی طرف دیکھا۔اور جاؤ تیار ہو جاؤ۔

www.kitabnagri.com

ہر کوئ مجھے خاموش ہی کرواتا رہتا ہے۔۔ صدمے خاموش کر دیتے ہیں... دعا کریں صدمہ ہی لگ جائے.. پھر خاموش ہو جاؤں گا ایسا کہ آپ لوگوں کی جان ہوا ہونے لگے گی.... وہ بتا رہا وہ جو سب کو اذیت دینے والا تھا . . .

اللہ نہ کرے جب بھی بولنا فالتو ہی بولنا.. مسز قریشی تو دہل کر رہ گئیں . . .

Posted On Kitab Nagri

آپ پریشان نہ ہوں ماما جس انسان کو اس کا بار بار فیل ہونا صدمہ نہیں پہنچا رہا اسے دنیا کی کوئی طاقت صدمہ نہیں پہنچا سکتی۔۔۔کرشمہ نے اس کی دکھتی رگ کو چھیڑا۔۔

ماما پہلی فرصت میں اس بلا کو تو رحصت کریں۔۔۔وہ جل بھن گیا تھا اسکی بات پر . . .

اور سنیں گے پاپا..... منہ صائم کی طرف موڑے اونچی آواز میں باپ کو مخاطب کیا تھا۔یہ اشارہ تھا وہ صائم کا کوئی بانڈہ پھوڑنے والی ہے۔ .

موصوف خود کو اتنا ذیادہ عقل مند سمجھتے ہیں کہ کل یونی میں ایم۔اے کی لڑکی کی ریگنگ کرنے کی کوشش کی۔۔۔وہ پلٹا اسے آنکھیں۔۔دکھائی مگر وہ چپ نہ ہوئی دل ہی دل میں عادل کو خوب کوسا جس نے فوراً سے بات پہنچادی تھی . . . .

www.kitabnagri.com

پھر...لیپ ٹاپ پر چلتی ریان کی انگلیاں ٹھہری۔وہ اور مسٹر قریشی ایک ساتھ بولے۔

لڑکی بولی مجھ سے جونیئر ہو یہ ریگنگ کا چکر کہیں اور چلانا ورنہ بہت حطرناک ہوں میں یہ نہ ہو ہر بار کی طرح اس بار بھی ایک سمسٹر میں چار سال لگانے پڑ جائیں۔۔۔اس کے آنکھیں نکالنے کا بھی کرشمہ پر کوئی اثر نہ ہوا. ساری

Posted On Kitab Nagri

بات باپ اور بھائی کو بتا کر چڑانے والی مسکراہٹ صائم کی طرف اچھالی۔صائم نے خونخوار نظروں سے کرشمہ کو دیکھا۔ .

واہ دل خوش کر دیا لڑکی نے... مسٹر قریشی اور صائم مسکرائے . . . .

کرشمہ کی بچی تو ہوئی ضائع آج میرے ہاتھوں...وہ سیڑھیاں پھلانگتا کرشمہ کے پیچھے بھاگا جو پہلے ہی اس کے تیور جان کر رفوچکر ہو گئی تھی . . . . .
مسٹر قریشی صائم اور مسز قریشی ان کی نوک جھوک پر مسکرا اٹھے.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

زندگی جس گھر میں دوڑتی تھی پھر ایک وقت ایسا آیا زندگی اس گھر میں چلنا بھی بھول گئ تھی اب پھر سے سب زندگی اس گھر میں دھیرے دھیرے داخل ہو رہی تھی۔۔

صیح کہتے ہیں زندگی کسی کے جانے سے کہاں رکتی ہے جینا پڑتا ہے پہلے مجبوری میں پھر خود کے لیئے۔۔

وہ سب بھی جینا شروع کر رہے تھے۔زندگی راس آ رہی تھی ان کو۔۔خوشیاں مسکراہٹیں رونقیں ہمدانی ہاؤس میں لوٹ رہیں تھیں۔۔

یادیں عذاب ہوتی ہیں۔انہیں یادوں سے بچنے وہ کراچی شفٹ ہو گ ئے تھے مگر مکان بدلنے سے دل کے مکینوں کی یادیں ختم نہیں ہو جاتیں۔

آج سنڈے منانے وہ سب see side پر پہنچ چکے تھے۔ایک دوسرے کے سنگ وہ کھل کر مسکرا رہے تھے۔۔

ان کی فیملی مکمل تو نہیں تھیں مگر اس ادھوری فیملی کو بھی انہوں نے رونق بخشی تھی۔۔

www.kitabnagri.com

آنیہ وانیہ سہیل سب نے ان یادگار لمحوں کو کیمرے میں قید کر لیا۔۔

اچھلتے کودتے ناچتے گاتے سب اب تھک گ ئے تھے۔رخشندہ ہمدانی وانیہ، فقیراں بی، سہیل سب مل کر کھانا لگانے لگے۔۔

Posted On Kitab Nagri

آنیہ چپکے سے وہاں سے کھسک لی وہ صبح سے ہنس رہی تھی کھیل رہی تھی بے پرواہی دکھا رہی تھی۔ مگر اندر سے وہ بہت حساس ہو رہی تھی۔ رانیہ کے ساتھ بِتائے پل وہ بھول نہیں سکتی تھی۔

وہ آہستہ آہستہ سمندر کی لہروں کے تعاقب میں چلنے لگی۔اداس ویران سی۔۔

قریشی فیملی بھی see side پر پہنچ چکی تھی کچھ دیر پہلے ہی۔۔سب اپنے اپنے کیمرے پکڑے گھوم ہے تھے. ...سمندر کی کناروں کو چھوتی لہروں کی تصاویر بنانا صائم کو ہمیشہ سے ہی اچھا لگتا تھا۔

صائم سمندر کی خوبصورت تصاویر کیمرے میں قید کرتا آگے بڑھا........اس کے کیمرے نے کلک کیا ایک تصویر کھینچی گئ..بے دھیانی میں . . .

اس نے غور سے کیمرے میں دیکھا...وہ اورنج گھٹنوں تک آتی فراق پہنے بلیو پٹیالہ بلیو جینز کی جیکٹ پہنے.. بیٹھی ریت پر کچھ لکھ رہی تھی جو سمندر کی لہریں بار بار مٹا دیتی تھیں..ہوا کے ساتھ اس کے اڑتے بال...صائم کو اس وقت وہ کوئ اپسرا لگی تھی . . . .

Posted On Kitab Nagri

صائم نے کیمرہ گلے میں ڈالا اور اس کے پاس پہنچا...وہ بار بار لکھ رہی تھی باوجود سمندر کے مٹانے کے . . . .

سمندر کے کنارے لکھے نام سمندر اپنے ساتھ بہا لے جاتا ہے...وہ اس کے سامنے آ بیٹھا تھا . . .

آنیہ نے نظر اٹھا کر دیکھا اور یہی لمحہ تھا لاابالی سا صائم ان آنکھوں میں اپنا سب کچھ ہار گیا..ان آنکھوں میں آنسو تھے بہت سے آنسو.جو گال سے ہوتے ہوئے اس نام پر گرے جسے مٹانے سمندر کی لہریں پہنچنے کو تھیں۔۔وہاں اجلے خروف میں رانیہ لکھا تھا . . .

تم..آنیہ نے آرام سے کہا وہ جو اس کی ذات کا خاصہ نہ تھا وہ حیران ہوا اس کے ری ایکشن پر......کسی اور وقت صائم اسے ایسے نظر آتا تو وہ کچا کھا جاتی مگر اس پل وہ بکھری ہوئی تھی۔اس میں لڑنے کی ہمت نہیں تھی۔۔

ہاں میں ایڈ مشن کے پیسے دینے آیا تھا۔۔وہ ہولے سے بولا تو وہ ہنس پڑی.سات رنگوں سے بھی روشن ہنسی لگی تھی اس کی . . . .

تمہارا نام رانیہ ہے . . .

نہیں...اپنے آنسوؤں کو رگڑتے ہوئے نفی میں گردن ہلائی . . . .

Posted On Kitab Nagri

تم نے رانیہ لکھا تھا . . . .

میری بہن تھیں . . . . . .

تھیں . . . . . .

ہاں دو سال پہلے ڈیتھ ہو گی اُن کی ..آنکھ کا بھیگا گوشا صاف کیا..صائم کو اس کی تکلیف اپنے دل پر محسوس ہوئ . . . . . .

آنیہ بچے آؤ کھانا کھالو... سہیل اسے ڈھونڈتے ڈھونڈتے ادھر آیا . . . .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جی آئ بھیا...وہ اٹھ کھڑی ہوئ.. سہیل نے سوالیہ انداز سے صائم کی طرف دیکھا . . . . . .

بھائ یہ وہی لڑکا ہے بتایا تھا میں نے آپ کو ریگنگ کرنے کی کوشش کر رہا تھا جو.... سہیل کی سوالیہ نظریں محسوس کر کے آنیہ نے اس کا تعارف کروایا . . . .

Posted On Kitab Nagri

اواچھا تو یہ ہے وہ جو میری آنیہ سے پنگا لے رہا تھا... سہیل نے مسکراتے ہوئے مصافحے کے لیئے ہاتھ آگے کیا .

. . . .

سہیل ہمدانی . . . . .

صائم قریشی . . . . .

وہ مسٹر شوکت قریشی کے بیٹے . . .

جی آپ جانتے ہیں . . . . .

ہاں ان ہی کے کیسز پر کام کر رہا ہوں آج کل کمپنی والے . . . .

اواچھا پھر تو جوائن کریں ہمیں..ڈیڈ کو خوشی ہو گی آپ سے مل کر . . . .

ضرور وائے ناٹ سب آئے ہوئے ہیں . . . . .

Posted On Kitab Nagri

جی . . .

چلو پھر مل کر کھانا کھاتے ہیں ھم نے دستر خوان سجالیا ہے . . . .

کیوں نہیں سہیل بھائی ضرور.... چلیں موم ڈیڈ ادھر ہیں۔۔وہ ہاتھ سے اشارہ کرتے بولا اور آگے بڑھ گیا۔اس کے پیچھے پیچھے چلتے سہیل اور آنیہ قریشی فیملی کے پاس پہنچے . . . .

اسلام علیکم قریشی صاحب۔۔ سہیل خوشدلی سے ان سے ملا۔۔

وعلیکم اسلام تم یہاں۔۔۔۔

جی بہنوں اور ماں کو گھمانے لایا ہے۔۔اور یہ میری چھوٹی اینگری برڈ آنیہ..... سہیل مسکراتے ہوئے تعارف کروایا۔

ایک منٹ کیابتایاآنیہ...صائم یہ وہی ہے ناجس نے بینڈ بجائی تھی تمہاری......کرشمہ نے صائم کوچرانے کی کوشش کی مگر خلافِ معمول وہ مسکرادیا. . . .

Posted On Kitab Nagri

جی یہی ہے میری وہ اینگری برڈ۔۔ سہیل نے ایک نظر کرشمہ پر ڈالی اور مسکراتے ہوئے سر جھٹک دیا۔۔

ماشاءاللہ بہت پیاری ہے۔۔۔ مسز قریشی واری صدقے جانے لگی.....انہیں وہ معصوم سی سرخ آنکھوں والی آنیہ بہت اچھی لگی تھی اور صائم کے پھیلتے ہونٹ بھی وہ دیکھ رہیں تھیں۔

چلیں ہمیں جوائن کریں بہت مزے کا کھانا بناتی ہے میری ماما اور فقیراں بی . . . .

کیوں نہیں برخودار کھانا ہم نہیں چھوڑتے. کیوں صائم.. مسٹر قریشی نے صائم کی طرف دیکھا . . .
چلیں پھر۔سب آگے پیچھے دستر خوان کی طرف جانے لگے۔

تھوڑی دیر میں وہ سب ایک دستر خوان پر کھانا کھا رہے تھے.....مسز ہمدانی کو کرشمہ سہیل کے لیئے بہت پسند ائ تھی اور مسز قریشی کو وانیہ ریان کے لیئے . . . .

ہنستے مسکراتے کھانا کھایا گیا . . . .

Posted On Kitab Nagri

یہ مسلمہ حقیقت ہے

شہنائ حصہ ہے

دکھوں کا

موت کا

مگر یہ شہنائ خوشی ہے

زندگی کا پیغام بھی ہے

جب جب شہنائ بجتی ہے

زندگی ہولے ہولے رقص کرتی ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تین ماہ بعد . . . .

ہمدانی ہاؤس میں آج پھر شہنائ گونجی تھی.....پورے گھر کو دلہن کی طرح سجایا گیا تھا . . . . .

آج سہیل ہمدانی کی شادی تھی کرشمہ قریشی سے . . . . .

ہمدانی ہاؤس والوں کی خوشی دیدنی تھی مگر آنکھ اشک بار بھی تھی...رانیہ کی کمی رلا رہی تھی . . . . .

Posted On Kitab Nagri

سہیل تیار ہو کر آئینے کے سامنے کھڑا بال بنا رہا تھا . . . .

بھیا بہت بہت مبارک ہو....اس کے پیچھے عکس ابھرا . . .

رانی میری جان... سہیل کی آواز بھرا گئ . . . . .

بھیا خوش ہوں بہت میں آپ کے لیئے....وہ مسکرائ اور نظروں سے اوجھل ہو گئ . . . .

رانی رانیہ..!! وہ اسے آوازیں دینے لگا..اور سر پکڑ کر بیٹھ گیا . . . .

جب آپ کا کوئ بہت پیارا چلا جاتا ہے..تو آپ کو بھرم ہونے لگتا ہے جیسے وہ آپ کے پاس ہے خوشی غمی کو محسوس کر رہا ہے . . . .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مسز ہمدانی الماری میں سے زیور نکال کر بیڈ پر بیٹھ گئیں....زیوروں پر ہاتھ پھیرتے ہوئے وہ رو پڑیں تھیں . . . .

ماماماما یہ والا سیٹ میرا ہے بھیا کی شادی پر پہنوں گی....کیا جھمکے ہیں اس کے ساتھ پری لگوں گی میں پری......سیٹ میں سے جھمکا اٹھاتے رانیہ مسکرانے لگی . . . .

ہاں پہن لینا میری بیٹی ویسے بھی حور ہے....وہ مسکرا کر اس پری چہرہ کو دیکھے گئیں . . . .

پر ماما..ایک دم وہ اداس ہوئی....مجھے جانا ہے...جانا ہے....وہ نگاہوں سے اوجھل ہو گئی . . . .

رانیہ رانیہ کدھر ہو میرا بچہ....وہ اسے آوازیں دیتی ہوئی باہر نکل آئیں . .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماما آپیا نہیں ہیں سنبھالیں خود کو....ان کی آواز سن کر آنیہ اور وانیہ باہر چلی آئیں . . . . .

بھیا پلیز ماما کو سنبھالیں تھوڑی دیر میں بارات جانی ہے . . . .

سہیل وانیہ آنیہ مسز ہمدانی سب رو رہے تھے . . . . .

Posted On Kitab Nagri

شادی بخیر و عافیت انجام پائی.اس بار کی شہنائی ہمدانی ہاؤس کے لییئے زندگی کا پیغام تھی۔دکھوں کی وجہ شہنائی تھی تو آج خوشیوں کی وجہ بھی شہنائی تھے . . . .

دو سال پہلے جس شہنائی کی گونج موت تھی اب وہی شہنائی زندگی تھی۔

ہمدانی ہاؤس میں خوشیاں پھر سے لوٹ آئیں تھیں.....نٹ کھٹ سی کرشمہ نے نے گھر بھر کو سنبھال لیا تھا . . . . . .

مسز ہمدانی بھی کافی حد تک سنبھل گئیں تھیں..دھیان بٹا دیا تھا کرشمہ نے ارد گرد کی ایکٹوٹیز میں...وہ تھی ہی نٹ کھٹ سی۔رشتوں کو سمجھنے والی نبھانے والی۔سہیل اتنی اچھی جیون ساتھی ملنے پر بہت خوش تھا۔ . . .

آنیہ اور وانیہ بھی بہت عرصے بعد کھل کر مسکرائ تھیں . . . . .

زندگی معمول پر آ گئ تھی اور ہمدانی ہاؤس خوشیوں کا گھوارہ بن گیا تھا . . . .

Posted On Kitab Nagri

سنو آنیہ....وہ پھولی سانس کے ساتھ اس کے پاس پہنچا . . . . . .

کتنا بھاگتی ہو یہ ٹانگیں ہیں کہ ٹائر.... گھٹنوں پر ہاتھ رکھ کر کھڑا ہو گیا....اشارہ اس کی ٹانگوں کی طرف تھا . . .

کیوں جی مسٹر قریشی....اس نے منہ بنایا . . . . . .

وہ ایک بات کرنی تھی...وہ جھجھکا . . .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا ہوا لارا اتنا شرما رہا ہے دال میں کچھ کالا ہے...اس نے مسکراہٹ دبائی اپنی . . . . .

ہاں بات ہی ایسی ہے . . . . .

کیسی بات ہے . . . .

Posted On Kitab Nagri

وہ رات ڈنر پر ملنا پھر بتاؤں گا.....وہ کہہ کر بھاگ گیا..اور تمہیں لینے آؤں گا تیار رہنا...وہ مسکراہٹ دباتا ڈیپارٹمنٹ کی طرف بڑھ گیا . . . .

وہ اسے جاتا دیکھتی رہی اور بے اختیار مسکرا اٹھی....دلکش مسکراہٹ. .

صائم کا ساتھ اسے مسکراہٹ دیتا تھا زندگی سے بھرپور مسکراہٹ۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وانی بچے۔۔وانیہ اپنی ماں سے سر پر تیل لگوا رہی تھی۔جب انہوں نے اسے پکارا۔۔

جی ماما....وہ آرام سے گویا ہوئ۔

بیٹا ریان کیسا لگتا ہے تجھے.....انہوں نے نہایت غیر متوقع سوال کیا وہ چونکی ..

Posted On Kitab Nagri

مطلب ماما....وہ بال چھڑوا کر رخ موڑے حیرت سے انہیں دیکھنے لگی۔

وہ مسز قریشی نے ریان کے رشتے کی بات کی ہے. تمہارے لیئے.. سہیل نے کہا تم سے پوچھ کر جواب دوں . . . .

جیسے آپ لوگوں کی مرضی ماما....وہ سر جھکا کر بیٹھ گئ... مسز ہمدانی اس کی اس ادا پر مسکرا اٹھیں . . . .
اور جلدی جلدی تیل لگانے لگیں کہ سہیل اور کرشمہ کو بتا کر مسز قریشی کو ہاں کہہ دیں . . . .

وہ اپنی بیٹیوں کی خوشیوں میں ایک پل کی تاخیر نہ چاہتی تھیں۔وہ ان دونوں کو خوش دیکھنا چاہتی تھیں ہمیشہ بہت بہت۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آنیہ سنوناں....وانی مسکراتے ھوئے اس کے پاس بیٹھ گئ..موبائل پر لگی آنیہ نے نظر اٹھا کر حیرانی سے اسے دیکھا . . . . . .

Posted On Kitab Nagri

آج کوئی شرمانے کا عالمی دن ہے جس کو دیکھو وہی شرما رہا ہے....اس کے سرخ پڑتے چہرے پر آنیہ شرارت کی۔ . . . .

کیوں اور کون شرما رہا تھا..؟؟..وہ چونکی . . . . .

مسٹر صائم قریشی بھی شرما شرما کر قیامتیں ڈھا رہے تھے . . . . .

اچھا وہ کس خوشی میں شرما رہا تھا . . . .

وہ تو مل کر پتہ لگے گا بلایا ہے آج اس نے.... تم بتاؤ کیوں لال ٹماٹر بنی ہوئی ہو . . . .

وہ ریان کا رشتہ آیا ہے میرے لیئے . . . .

واہ جی کیا چھکا مارا ہے میڈم نے . . . . . .

چل دفعہ ہو میرا کوئی ارادہ تھا نہیں...اب اتنا ہینڈسم بندہ ایسے ہی مل رہا ہے تو انکار تو نہیں کر سکتی تھی . . . .

Posted On Kitab Nagri

واہ دل میں لڈو پھوٹ رہے ہیں ہاں ہاں....وہ اسے گدگدی کرنے لگی....دونوں کے قہقہے ہمدانی ہاؤس کی درودیوار نے سنے قسمت نے اذن جدائ لکھا..اور رو پڑی .

بھابھی میں ذرا باہر جا رہی ہوں...ماما کو سنبھال لینا آپ....وہ کرشمہ کے سر پر کھڑی تھی . . .

کہاں کی تیاری میں ہیں فوجیں.ہانڈی میں چمچہ ہلاتی کرشمہ نے چونک کر اسے دیکھا۔۔ . . . . . .

بھابھی وہ صائم نے بلایا..وہ تھوڑا ہچکچائ تھی۔۔

اوہ ہو مطلب دونوں میری ہی بھابھیاں ہو.....کرشمہ نے چھیڑا . . . . .

بھابھی...وہ مصنوعی خفگی دکھاتی باہر چلی گئ جہاں صائم اس کا انتظار کر رہا تھا . . . . . .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کیوں بلایا ہے فٹافٹ بتاؤ..وہ باہر آئی تو گیٹ سے تھوڑے فاصلے پر صائم کی گاڑی کھڑی تھی۔.وہ جلدی سے گاڑی کی طرف بڑھی اور فرنٹ ڈور کھول کر بیٹھ گئی۔انداز اجلت والا تھا۔ . . . .

رکو تو صبح طوفان کہیں کی..ہمیشہ جلدی میں رہتی ہو۔۔اس کے بیٹھتے ہی سیم نے گاڑی سٹارٹ کی اور سڑک پر ڈال دی۔۔

جا کہاں رہے ہیں ہم۔۔وہ جنجھلا گئی تھی۔۔

تمہیں کڈنیپ کر کے لے جا رہا ہوں اور کچھ۔۔صائم نے اسے مزید تاؤ دلایا۔۔

ہاہاہا آنیہ ہمدانی کو کڈنیپ کرنا خالہ جی کا گھر نہیں ہے۔۔ناک سے مکھی اڑانے والے انداز میں کہتے وہ گاڑی کے باہر دیکھنے لگی۔۔صائم مسکرا اٹھا۔صائم کو اس کی یہ خوداعتمادی بہت اچھی لگتی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

باقی کا راستہ خاموشی سے کٹا۔آدھا گھنٹہ بعد وہ ایک ہوٹل کے سامنے کھڑے تھے...آنیہ نے ناسمجھی سے پہلے ہوٹل اور پھر اسے دیکھا . .

Posted On Kitab Nagri

چلو تو صیح بتاتا ہوں....اس کی نظروں کا مفہوم سمجھتا وہ گاڑی کا دروازہ کھول کر باہر نکلا اور اس کی طرف کا دروازہ کھول کر ہاتھ پھیلایا۔جسے آنیہ نی مسکراتے ہوئے تھام لیا۔ . .

ہاتھوں میں ہاتھ ڈالے وہ ہوٹل کے اندرونی حصے کی طرف بڑھ گ ئے۔

اندر پہنچ کر وہ اسے لیئے ایک ٹیبل پر پہنچا جو پہلے سے ریزرو کی گ ٗ تھی . . . .

سٹوبری کیک لال پھول عرض پوری ٹیبل لال رنگ سے سجائ گ ٗ تھی..لال رنگ پسندیدہ رنگ تھا آنیہ کا.. .ٹیبل کے درمیان میں سرخ گلاب کی پتیوں سے بہت خوبصورتی سے آنیہ کا نام لکھا تھا۔۔ . . . .

یہ سب کیا ہے صائم....وہ حیرت اور خوشی کے ملے جلے تاثر کے ساتھ بولی۔ .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Will you merry me. . . وہ گھٹنوں کے بل بیٹھا تھا..اس کے ہاتھ میں ایک سفید ہیرے کی چمکتی ہوئ ایک رِنگ تھی....وہ منہ پر ہاتھ رکھے حیرانگی سے اسے دیکھ رہی تھی...اتنے رومینٹک پرپوزل کی توقع نہیں تھی اسے صائم سے . . . . . .

Posted On Kitab Nagri

بتاؤناں گھٹنا دکھ گیا ہے.....اس کے دیکھنے پر وہ معصومیت سے بولا تو وہ کھکھلا اٹھی۔ سات رنگوں کے ملاپ سی دلکش مسکراہٹ۔۔

تم کبھی نہیں سدھر سکتے...آنیہ نے ایک دھموکہ اس کے کندھے پر مارا اور ہاتھ آگے بڑھا دیا۔۔صائم نے اسے انگوٹھی پہنائی اور اٹھ کھڑا ہوا۔۔ .

تو پھر بھیا اور وانی کی شادی کے ساتھ اپنی بھی فکس سمجھو.......دونوں نے قہقہہ لگایا.. جاندار خوشی سے بھرپور . . . .

وقت گزرا...صائم کی محبت دن بدن بڑھتی چلی گئی...ریان بھی خوش تھا . . .

وانیہ اور آنیہ نے شاندار نمبروں کے ساتھ ایم۔اے کمپلیٹ کیا تھا۔۔

قریشی ہاؤس اور ہمدانی ہاؤس میں شادی کی تیاریاں عروج پر تھیں..ایک بار پھر سے شہنائی گونجنے والی تھی۔ . .

. .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

صائم اور آنیہ کی خوشی کی کوئ انتہا نہ تھی . . . . .

آج مایوں تھا ان کا خوشیوں کا سماں بندھا ہوا تھا ہر طرف...روشنیاں چار سو پھیلی ہوئ تھیں . . . . .

آنیہ تیار ہو رہی تھی جب اس کا موبائل بجا..... نمبر صائم کا تھا وہ بے اختیار مسکرا اٹھی . . . .

ہیلو..موبائل کو کان اور کندھے کے درمیان رکھتی وہ چوڑیاں پہننے لگی۔ . .

یاد ہے نا تیار ہو کر پکچر بھیجنی ہے مجھے . . . . . .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں یاد ہے بیجھتی ہوں کال تو بند کرو....وہ مسکرائ . .

اچھا سنو...صائم مسکراتے ہوئے بولا...آئ لو یو . . . . .

اوکے سن لیا بائے...جلدی سے اس نے کال بند کی اور مسکراتے ہوئے تیار ہونے لگی . . . . . .

Posted On Kitab Nagri

وہ کچن میں پانی پینے آئی تھی جب وہاں کسی کی موجودگی نوٹ کر کے پلٹی . . . .

آپ مجھے ڈرا کر رکھ دیا...ریان کو دیکھ کر اس نے اطمینان کا سانس لیا . . . .

خیریت کیسے آئے آپ...وانیہ اس کی طرف مڑی . . .

یہ ماما نے نکاح اور مہندی کے کپڑے بھیجے ہیں چیک کر لو...اس نے دو شاپر زاس کی طرف بڑھائے . . . .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شکریہ....وہ مسکرائی . . .

سنو . . .

جی . . . . .

Posted On Kitab Nagri

آج بہت اچھی لگ رہی تھی تم . . . .

سچی آپ نے نوٹ کیا مجھے لگا نہیں تھا . . . . .

سوری میں تھوڑا بورنگ سا بندہ ہوں . . . . .

کوئی بات نہیں میں یوں چٹکیوں میں آپ کو رومینٹک کردوں گی . . . .

اوہ اچھا over confident ہو . . . .

نہیں my skills. . . . .

چلیں جی دیکھ لیں گے....ابھی چلتا ہوں . . . .

بھابھی سے نہیں ملیں گے . . . . .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

لیٹ ہو رہا ہوں کل نکاح پر ملیں گے. تم سے مل لیا آج کے لیئے یہی بہت زیادہ ہے میرے لیئے...وہ بیرونی دروازے کی طرف بڑھ گیا . . . .

سنیں . . . . .

. . .ہوں...آواز پر پلٹا. . .

آپ بھی رج کے سوہنڑے لگ رہے تھے . . . .

اچھا شکریہ.... مسکراتے ہوئے کہہ کر وہ باہر چلا گیا . . . . .

آج نکاح تھا دونوں کا.... سفید میکسی پر سرخ دوپٹہ پہنے...وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھیں . . . .

قریشی فیملی پہنچ گئی تھی... نکاح کی رسم شروع کی گئی....... نکاح کے بعد چاروں کو ساتھ بٹھایا گیا...چاروں اتنے سج رہے تھے کہ دیکھنے والے حیران تھے . . . .

Posted On Kitab Nagri

کچھ لوگ دیدے پھاڑ پھاڑ کر نظر لگانے کو تھے...اور نظریں پتھر پھوڑتی ہیں..وہ تو پھر معصوم سے چار دیوانے تھے . . . .

نکاح کی رسم دن کو ہوئی شام میں مہندی کا فنکشن رکھا گیا تھا...... نکاح کے بعد سب مہندی کی تیاریوں میں مصروف ہوگ ئے تھے . . . . .

وانی . . . .

کیاہوا . . . .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ مہندی کی ڈریس فٹنگ کے لیئے دی تھی لائی ہی نہیں . . . . .

کیا ابھی تک منگوائی نہیں . . . . .

بھول گئی ناں چل خود لے کر آتے ہیں . . . .

Posted On Kitab Nagri

بہت ہی غیر ذمہ دار ہو تم کیا بنے گا.... تمہارا . . . . . .

تم فکر نہ کرو میری فکر کرنے کو میرے ہسبنڈ ہیں . . . . . .

ہاہاہا بلی آسمان پر جا پہنچی . . . .

چل چپ کر اور چل . . . . .

دونوں آگے پیچھے نکلیں. باہر نکلیں۔۔

قریشی ہاؤس میں گہما گہمی تھی۔شادی کی خوشی ہر شخص کے چہرے سے عیاں تھی۔

Posted On Kitab Nagri

مسز قریشی کو اور کیا چاہیئے تھا ان کی خواہش تھی ریان شادی کر لے تو ریان شادی کر رہا تھا بہت خوش بھی تھا وہ۔۔
صائم کے تو انداز ہی نرالے تھے۔وہ اتنا خوش تھا کہ بیان سے باہر ہے۔۔
صائم نے اپنے کمرے کی ڈیکوریشن خود کی تھی ایسی ڈیکوریشن کہ دیکھنے والے دیکھتے رہ جاتے۔۔

کیوں اتنے اتاولے ہو رہے ہو....ریان صائم سے کمرے میں داخل ہوا تو کمرہ دیکھ کر حیراں رہ گیا۔بے پرواہ سا صائم اتنی اچھی ڈیکوریشن بھی کر سکتا ہے یقین کرنا ذرا مشکل تھا۔ .

آپ جیسا بورنگ تو ہوں نہیں اور دوسری بات لو میرج ہے میری اتنا تو بنتا ہے برو..وہ مسلسل مسکرا رہا تھا . .

.

واہ یار صائم کیا کمرہ تیار کیا ہے آنیہ دیکھ کر دیکھتی ہی رہے گی۔۔ریان نے کھلے دل سے تعریف کی اور سراہتی نظروں سے کمرے کا جائزہ لینے لگا

بیڈ پر سرخ خوبصورت پھولوں والی بیڈ شیٹ بچھائی ہوئی تھی جس میں کہیں کہیں چھوٹے چھوٹے سفید پھول اسے اور خوبصورت بنا رہے تھے۔بیڈ کے عین اوپر دیوار پر نکاح کی تصویر فریم کروا کر لگائی گئی تھی....تصویر میں آنیہ سفید میکسی کے ساتھ سرخ دوپٹہ سر پر پہنے صائم کی کسی بات پر ہنستے ہوئے منہ پر ہاتھ رکھے سر صائم کے کندھے پر ٹکایا ہوا تھا اور صائم بہت غور سے مسکراتے ہوئے اسے دیکھ رہا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

بلاشبہ وہ تصویر وقت کی حسین ترین تصویر تھی۔

سائیڈ ٹیبل پر یونی میں کھینچی گی آنیہ اور صائم کی خوبصورت تصاویر تھیں۔

دروازے سے اندر داخل ہوتے سامنے جو دیوار نظر آتی تھی اس پر جب آنیہ کو ڈگری ملی تھی تب کا دیوار کے سائز کا فوٹو فریم تھا۔ .

پورا کمرہ جگمگ جگمگ کے ساتھ آنیہ آنیہ بھی کر رہا تھا۔۔

نہیں جاؤ گی تم دونوں...ماما نے صاف انکار کر دیا . . . .

ممی پانچ منٹ کی بات ہے آجائیں گے......وہ منت سماجت پر اتر آئیں . . . .

تمہارا بھائی بھی نہیں ہے اور کوئی گاڑی بھی نہیں ہے گھر میں اس وقت کیسے جاؤ گی . . . .

ممی رکشے سے یوں گ ۓ یوں آۓ....آنیہ وانیہ کا واتھ پکڑ کر دروازے کی طرف بھاگی....مسز ہمدانی مسکرا کر رہ گئیں۔

Posted On Kitab Nagri

اماں کا فون تھا آنیہ کہہ رہی ہیں جلدی پہنچو دونوں۔دو لڑکیاں پیلا جوڑا پہنے ہاتھ مہندی سے بھرے ہوئے تھے،سفید پاؤں ہلکے پیلے اور سبز رنگ کے کھسوں میں مقید تھے۔پاؤں پر مہندی سے بنے بیل بوٹے پاؤں کی مزید خوبصورت کر رہے تھے۔

دونوں رکشے میں سوار تھیں۔

اب پنکھ تو ہیں نہیں جو اڑ کر پہنچ جائیں آ رہے ہیں۔آنیہ بیزاری سے رکشے سے باہر کے دوڑتے منظر کو دیکھنے لگی۔سڑک پر گاڑیاں آ جا رہیں تھیں۔باقی دنوں کی نسبت ٹریفک قدرے کم تھا۔۔

تم نہ دیتی اتنے دور مہندی کا سوٹ تو نہ آنا پڑتا مجھ مایوں کی دلہن کو۔۔وانیہ آنیہ کی طرف مڑ کر بولی جو بے پرواہی سے باہر دیکھنے میں مصروف تھی۔تنگ آکر وانیہ بھی سامنے دیکھنے لگی۔۔

تبھی وہ چونکی۔ایک تیز رفتار ٹرک اس طرف آ رہا تھا۔دیکھنے میں پاگل ہاتھی معلوم ہوتا تھا۔۔

بھائی دیکھ ککک.....وانیہ کی بات منہ میں ہی رہ گئی۔تیز رفتار ٹرک بہت زور سے آکر رکشے سے ٹکرایا.تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

رکشہ الٹا ہو کر بہت دور جا گرا تھا۔آنیہ جو باہر کے منظر سے محظوظ ہو رہی تھی۔ٹرک کی ٹکر سے وہ رکشے میں سے گھلاٹیاں مارتی ہوئ دور جا گری۔ سر سے بے تحاشہ خون بہنے لگا۔۔ہاتھ میں پڑی شگن کی چوڑیاں ٹوٹ چکی تھیں۔مایوں کا جوڑا لال ہو گیا تھا۔

جبکہ رکشہ بری طرح ٹوٹ چکا تھا۔وانیہ کی حالت آنیہ سے ذیادہ حراب تھی۔اس کے پورے وجود سے خون کی ندی بہہ رہی تھی۔۔

سڑک پر چاروں طرف خون ہی خون تھا۔۔مایوں بیٹھی دلہنیں نزع کی حالت میں تھی۔

ہاتھوں پر لگی مہندی کے سرح رنگ کو خون کے سرخ رنگ نے چھپا دیا تھا۔۔۔

دور کہیں قسمت کی آواز گونجی تھی۔۔

جب جب شہنائ بجتی ہے موت ساتھ ہی آتی ہے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بھیا یہ نیکلس دیکھیں آنیہ کو دوں گا کیسا ہے۔۔صائم نے ایک خوبصورت نیکلس ریان کی طرف بڑھایا۔۔

بہت خوبصورت ہے..ریان نے اس کی چوائس کو داد طلب نظروں سے دیکھا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور یہ...ایک مخمل کی ڈبیہ اس کے ہاتھ میں تھی جب کہ الفاظ منہ میں ہی رہ گ ئے تھے۔اس کے سینے میں درد کی ایک شدید ٹیس اٹھی۔وہ آہ کر کے رہ گیا تھا۔۔

کیا ہوا ٹھیک ہو صائم تم۔۔ریان نے بڑھ کر اسے تھاما۔۔ . .

جی بھیا بس دل میں اچانک درد کی ٹیس اٹھی پتہ نھیں کیوں۔۔صائم کا چہرہ بتا رہا تھا وہ درد اب بھی سینے میں موجود ہے۔تاثرات درد بھرے تھے.۔۔۔ .

چلو تمہیں ہسپتال لے کر چلتا ہوں۔۔ریان پریشان ہو گیا تھا۔۔ .

اب ہارٹ پیشنٹ تو نہیں ہوں میں.....اس نے ٹالا مگر اسے ایک دم سے گبھراہٹ محسوس ہوئ..دل تیز تیز دھڑکنے لگا..........اس نے بے اختیار دل پر ہاتھ رکھا...وہ سینے کو مسلنے لگا جیسے بہت گھٹن ہو رہی ہو . . . .

صائم تم ٹھیک نہیں ہو۔۔ریان نے اسے صوفے پر بٹھا کر پانی کا گلاس تھمایا۔۔تم یہ پیو میں ماما کو بلاتا ہوں۔۔ریان کمرے سے باہر بھاگا۔۔

صائم کے دل کا درد بڑھ رہا تھا۔۔ماتھے پر پسینے کے ننھے ننھے قطرے نمودار ہونے لگے تھے۔۔وہ بے بسی سے سینے کو ایک ہاتھ سے مسل رہا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور سو میں سے دس محبت کرتے ہیں اور پانچ عشق زدہ ہوتے ہیں۔وہ عشق کے ان پانچ لوگوں میں عشق زدہ ٹھہرا تھا۔۔

سڑک پر لوگوں کی بھیڑ جمع ہو چکی تھی۔سب تماشائ تماشہ دیکھ رہے تھے کوئ آگے بڑھ کر ان دونوں کو ہسپتال لے جانے کی زحمت نہیں کر رہا تھا۔

زمانہ بے حس ہو رہا ہے

سینوں میں دھڑکتے

لوتھڑوں کو

دل کی جگہ

پتھر کے نام سے

جانا جانے لگا تھا۔

بے حسی عروج پر تھی۔

پولیس اور ایمبولنس وہاں پہنچ چکی تھی.....پیلے جوڑے میں ملبوس دو لڑکیاں سڑک پر بے سُدھ پڑیں تھیں.

.چاروں طرف خون ہی خون تھا۔ . .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ٹوٹی چوڑیاں سڑک پر بکھر چکی تھیں..واقعی نظریں پتھر چھوڑ دیتی ہیں . . . . . .

انہیں ایمبولینس میں ڈال کر ہسپتال پہنچایا گیا . . . .

کیا ہوا لڑکیاں ٹھیک ہیں...ڈاکٹر روم سے باہر نکل تو انسپکٹر نے پوچھا . . . . . .

ایک لڑکی کی موت تو وہیں ہو گئ تھی....ایک کی سانسیں چل رہی ہیں..مگر نہیں لگتا زیادہ چلیں گی...وہ کچھ کہہ رہی ہے.....ڈاکٹر ماسک اتارتے ہوئے بولا . . . .

بھیا..ماما..اور صائم...بس یہی الفاظ اس کے اٹکتی سانسوں کے درمیان منہ سے نکل رہے ہیں۔

ہم ان کے گھر والوں کو انفارم کرتے ہیں.لگتا ہے کسی شادی پر جا رہی تھیں یا اپنی شادی تھی ان کی....حلیے سے ایسا ہی لگ رہا ہے..کیا ہم اس لڑکی سے مل لیں . . . . .

جی ضرور . . . . .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

انسپکٹر آئی۔سی۔یو میں داخل ہوا...سامنے پڑی لڑکی کی سانسیں اکھڑ رہی تھیں..... مگر اس کے لب ہل رہے تھے . . . . .

صائم کو کک کال کال کرو...وہ ہکلائی . . . . .

نمبر . . . . .

اس نے اٹکتے ہوئے نمبر بولا . . . .

دو تین بیل پر کال پک کر دی گئی . . . . .

ہیلو صائم قریشی سپیکنگ...سینے کی بڑھتی گھٹن کی وجہ سے کمرے کے چکر کاٹ رہا تھا . . . .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فوراً سے سٹی ہسپتال پہنچے دو لڑکیوں کا بہت شدید ایکسیڈینٹ ہوا ہے...ایک نے آپ کا نمبر دیا ہے آپ آ جائیں . . . . .

کیا ایکسیڈنٹ...ریان کی سانسیں اکھڑی۔۔میں پہنچتا ہوں....دل میں درد کی وجہ جان کر دل ساکن ہو گیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

مم میری بات کراؤ صص صائم سے......آنیہ بمشکل بولی . . . .

انسپکٹر نے فون اس کی کان سے لگایا . . . .

صائم۔۔...صائم اس کی آواز سن سکتا تھا جس میں درد تھا.تکلیف تھی بہت کچھ تھا۔۔ . . .

جج جا رہی ہوں صص صائم..سب ادھورا رہ گیا سب کچھ . . . . .

نہیں صائم کی جان کچھ نہیں ہو گا میں آ رہا ہوں... تمہیں کچھ نہیں ہونے دوں گا کچھ نہیں۔۔ بازو سے آنسو پونچتا وہ کمرے کے دروازے کی طرف بڑھا۔۔ . .

کوئی فائدہ نہیں..میرا وقت آ گیا ہے۔ہر ذی روح کو لوٹ جانا ہے جہاں سے وہ آئی ہے...آئی لو صائم...وہ ٹوٹتی سانسوں کے ساتھ بس اتنا ہی کہہ پائی تھی کہ آخری ہچکی گونجی۔اجل کا فرشتہ اس نئی نویلی دلہن کو لیئے آسمان کی وسعتوں میں پرواز کر گیا۔۔ . . .

آنیہ....وہ گلا پھاڑ کر چلاتے ہوئے زمین پر بیٹھتا چلا گیا۔۔ .

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا صائم۔سب ٹھیک ہے.....ریان اور باقی سب بھی اس کی آواز سن کر وہاں پہنچے . . . .

بھائی وووہ.....وہ بول نہیں پا رہا تھا..اس کی آواز اس کا ساتھ نہیں دے رہی تھی الفاظ گلے میں رندھ گ ئے تھے۔۔ . .

کیا ہوا بتاؤ نا...ریان بھی پریشان ہوا اس کی حالت پر۔۔ .

وہ آنیہ اور وانیہ کا ایکسیڈینٹ ہو گیا ہے...بھائی ہسپتال چلو....اس کی بات پر آسمان سب کے سروں پر آن گرا... سب ساکت ہو گ ئے تھے۔۔ . .

چلو چلو جج جلدی چلو۔۔ریان کا دل زور سے دھڑکا۔اس کی آنکھوں کے سامنے مسکراتی ہوئی وانیہ کا چہرہ گھوما تھا۔۔اس کے دل کو کچھ ہوا تھا۔۔شائد درد

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سب بھاگے بھاگے ہسپتال پہنچے..... سہیل کو بھی انفارم کر دیا گیا....وہ فقیراں بی، کرشمہ. مسز ہمدانی سب پہنچ گ ئے . . . . . .

کک کیا ہوا ڈاکٹر وہ ٹھیک ہیں نا. صائم کے آنسوؤں نے اسے پورا بھگو دیا تھا۔۔ . . . .

Posted On Kitab Nagri

ایک لڑکی وہیں موقع پر دم توڑ گئ تھی اور دوسری تھوڑی دیر پہلے مر گئ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

ڈاکٹر کے الفاظ تھے کہ پگھلا سیسا

سب ڈھے گ ئے ۔۔۔۔صائم تو صدمے کی کیفیت میں تھا ۔۔۔اس نے جانا جان جلے جانے سے تکلیف دہ جان سے زیادہ پیارے شخص کا چلے جانا ہے ۔۔۔۔۔۔۔وہ زمین پر بیٹھ کر دھاڑیں مار مار کر رو دیا۔۔ .

مسز ہمدانی پھوٹ پھوٹ کر رو دیں ۔۔۔۔ابھی تو ان کی رانیہ گئ تھی اور اب آنیہ اور وانیہ بھی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
ریان رو پڑا تھا اس کی وانیہ اس کی بیوی اس کی محرم مر چکی تھی۔۔۔۔۔سب لوگ رو رہے تھے ہسپتال کا سٹاف ڈاکٹر سبھی ۔۔۔۔وہ جو رحستی سے ایک دن پہلے دکھ دے گئیں تھی وہ بھرنے والے نہ تھے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

صائم کی حالت خراب ہو رہی تھی روتے روتے وہ ہوش و خرد سے بیگانہ ہو گیا ۔۔۔۔۔۔اس کا چیک اپ کیا گیا ۔۔۔وہ گہرے صدمے میں چلا گیا تھا ۔۔۔وہ کومہ میں چلا گیا تھا کیونکہ وہ عشق زدہ تھا۔۔ ۔ ۔ ۔

آج پھر دو سال پرانی کہانی دہرائ گئ تھی۔آج پھر شہنائ کے ساتھ ماتم ہوا تھا۔

خوشی شادیانے جب جب

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بجتے ہیں۔

تب تب موت خوشیاں

کھانے آتی

قسمت روتی ہے

اپنے پر پھیلاتی ہے

اور پھر، پھر

فرشتہ اجل اپنا جلوہ دکھاتا ہے

جسموں سے روحوں کو لے جاتا ہے

ایک گہرا زخم دے جاتا ہے

جس کی بھرپائی وقت کرتا ہے

کیونکہ وقت سے بڑا

چکر یہ کوئی نہیں

مگر کھنڈر رہ جاتے ہیں

آج پھر سے ہوا

ماتم سنگ شہنائی کے . . . .

Posted On Kitab Nagri

ان کو کفن دفن کے لیئے گھر لایا گیا.... وہ گھر جو کچھ پل پہلے شہنائی کی گونج میں تھا وہاں سے ماتم کی آوازیں بلند ہوئیں........ روشنیوں کو اتارا گیا ڈیکوریشن کی توڑ پھوڑ کرتے سہیل رو رہا تھا وہ مظبوط مرد اپنی بہنوں کے مر جانے پر ٹوٹ کر رو دیا تھا . . .

سب کی حالت خراب تھی. مسز ہمدانی سکتے میں تھیں . . . . .

کچھ لوگوں کے دل کتنے بے حس ہوتے ہیں دو دو جوان دلہنیں شادی کے دو مر گئیں تھیں مگر احساس کی جگہ لوگ لوٹ مار میں لگے ہوئے تھے۔
گھر لڑکیوں کے جہیز سے بھرا ہوا تھا وہ بھائی کی لاڈلیاں تھیں۔ وہ مر چکیں تھیں۔
لوگ جہیز کا سامان چپکے چپکے لے جا رہے تھے جس کے ہاتھ جو لگا وہ اپنا حق سمجھتے ہوئے لے گیا۔ یوں جیسے مالِ غنیمت ہو۔ سونا چاندی برتن کپڑا کچھ نہیں چھوڑا تھا لوٹنے والوں نے۔۔

www.kitabnagri.com

دنیا دوغلے لوگوں سے بھری پڑی تھی۔ چہرے پر آنسو لے کر غم میں شامل ہونے کا ڈھنڈورا پیٹ کر پیٹھ پر کاری وار کرتے ہیں۔۔
انسانیت چند لوگوں تک محدود ہو گئ ہے باقی مانندہ لوگ اس احساس سے عاری ہیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

مر گئی تھی زندگی میرے

وجود میں ہی کہیں

تین سال بعد________

ہمدانی ہاؤس سے خوشیاں کوسوں دور ہو گئی تھیں۔۔ایک ویرانی سی چھائی تھی۔بیٹیوں کی ناگہانی موت کا صدمہ لیئے مسز ہمدانی بھی منوں مٹی تلے جا سوئیں تھیں۔۔

بہت عرصے بعد ہمدانی ہاؤس میں پھر سے خوشیوں کا سورج طلوع ہو رہا تھا۔

سہیل کی دو جڑواں بیٹیاں ہوئی تھیں جن کا نام آنیہ اور رانیہ رکھا تھا۔۔وہ اپنی شہزادیوں سی بہنوں کو کہاں بھول پایا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ریان کی بھی شادی ہو گئی تھی اس کی بیوی ایک وفا شعار اور خوش مزاج لڑکی تھی۔۔۔ان کی ایک بیٹی تھی جس کا نام ریان نے وانیہ رکھا تھا . . . . . .

وانیہ کو وہ کبھی بھی نہیں بھول سکتا تھا۔۔۔چند منٹ کا نکاح تھا ان کا مگر ہمیشہ یاد رہنے والا رشتہ تھا۔۔وہ صائم قریشی کی محبت تھی اس کی محرم تھی۔۔ .

اور صائم قریشی.ایک عشق زدہ شخص . . . .

Posted On Kitab Nagri

وہ دنیا جہان سے بیگانہ ہو گیا تھا....اس کی محبت عشق بن چکی تھی . . . .

ڈیڑھ سال پہلے وہ کومہ سے باہر آیا تھا..چپ چاپ بیٹھا آنیہ کی تصاویر دیکھتا رہتا جو ابھی بھی اس کے کمرے میں رنگ بکھیر رہیں تھیں.....اس نے کمرے کی ڈیکوریشن کو ہاتھ بھی نہ لگانے دیا تھا اس کا کمرہ آج بھی آنیہ آنیہ کر رہا تھا۔۔

وہ گھنٹوں بیٹھا آنیہ کی دیوار گیر تصویر کو دیکھتا رہتا تھا۔ باتیں کرتا اور پھر رو پڑتا تھا۔۔

ایک سال لگا تھا اسے سنبھالنے میں۔گھر والوں نے ہر ممکن کوشش کی تھی اسے زندگی کی طرف لانے کی اور وہ آ بھی گیا تھا مگر اس کی زندگی رنگوں سے کوسوں دور تھی۔وہ بلیک اینڈ وائٹ ویران زندگی گزارنا چاہتا تھا۔۔ . .

اس نے کہا تھا وہ ایسا چپ ہوگا ایک دن کے سب ترسیں گے اور سچ ہوئ اس کی بات سب ترس رہے تھے.اس کی نٹ کھٹ سی باتوں کے لیئے شرارتوں کے لیئے مگر وہ باتیں وہ قہقہے گزرا زمانہ ہوا تھا۔۔

Kitab Nagri

وہ سنبھل چکا تھا مگر زندگی ن ئے سرے سے شروع نہیں کرنا چاہتا تھا...وہ کہتا کہ شادی اک بار ہونی تھی ہو گئ بس آنیہ کے بعد کوئ نہیں . . .

www.kitabnagri.com

وہ زندگی کو صرف یادوں کی دنیا میں رہ کر جینا چاہتا تھا مگر یہ زندگی ہے جہاں قدم ڈگمگا کر بندہ گرنے لگتا ہے تو ہمسفر کی ضرورپ پڑتی ہے۔۔

جانے والوں کو دل سے نہیں نکالا جاسکتا مگر زندگی ایک لاحاصل کے سہارے بھی نہیں جئ جاسکتی۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں فی الوقت زندگی اس کے وجود میں ہی مر گئی تھی جسے دوبارہ زندہ کرنے میں وقت لگنا تھا۔۔

تیرے بعد اس قدر اکیلے ہو گئے ہیں

یہ جو اک لفظ ہے نا "ہم" مجھے اب اچھا نہیں لگتا۔۔

لال رنگ کی گاڑی ایک قبرستان کے پاس رکی... لال رنگ اس کی آنی کو پسند تھا اور صائم نے اس کی ہر پسند کو خود پر لاگو کر لیا... وہ رنگوں سے روٹھ گیا تھا مگر لال رنگ اسے آج بھی بہت پسند تھا۔۔ . . . . . .

Kitab Nagri

گاڑی سے اتر کر وہ قبرستان میں داخل ہوا.. قبرستان میں ہو کا عالم تھا۔ ویرانی ہی ویرانی تھی۔۔

www.kitabnagri.com

ایسے لوگ بھی دفن ہیں ان قبروں میں جو زندگی خدا بن کر جیتے ہیں۔

کچھ ایسے لوگ جنہیں تنہا رہنے سے بھی حوف آتا ہو اور اب وہ اس ویران قبرستان میں اکیلے ایک قبر میں پڑے تھے۔

ایسے لوگ بھی دفن ہوتے ہیں جو کسی کی سانسیں چلنے کی وجہ ہوتے ہیں۔ جو جینے کا آسرا ہوتے ہیں اور پھر مر جاتے ھیں۔

Posted On Kitab Nagri

قبرستان ایک ایسی جگہ ہے جہاں امیر غریب، کال گورا، موٹا پتلا، سب ایک ہی جگہ پر بغیر کسی مخالفت کے ہوتے ہیں۔۔

وہ قبروں کے پاس سے گزرتے ہوئے ایک ایک قبر کا کتبہ پڑھ رہا تھا۔۔ایسے ہی پڑھتے پڑھتے وہ ایک قطار میں بنی قبروں کے پاس پہنچا۔۔وہیں وہ ایک قبر کے پاس بیٹھ گیا۔۔ سر جھکا کر قبر پر رکھ دیا۔آنکھوں سے بے شمار آنسو نکلے تھے۔۔آنکھیں غم اور آنسوؤں کی شدت سے لال ہو رہیں تھیں۔۔
جھکا سر اٹھا کر کتبے پر ہاتھ پھیرنے لگا...کتبے پر آنیہ صائم قریشی لکھا ہوا تھا....اک آنسو آنکھ سے بہتا ہوا قبر پر جا گرا۔۔

تمہیں پتہ ہے ایم۔اے میں گولڈ میڈل ملا مجھے.. تمہاری خواہش تھی نہ میں ٹاپ کروں اور میں پاگل فیل ہی ہوتا رہتا تھا....وہ رو رہا تھا آنسو آنکھوں سے نکلتے ہوئے شرٹ کو بھگو رہے تھے۔۔
ہم بھی کتنے عجیب لوگ ہیں کوئی مر جاتا ہے تو اس کی خواہشیں جن کو بے پرواہی کی بھول بھلیا میں چھوڑ دیتے ہیں شدت سے یاد آنے لگتی ہیں۔اور پھر ہم سر توڑ کوشش کر کے ان خواہشات کو پورا کرتے ہیں۔۔ مگر کیوں۔؟؟خواہش کرنے والا تو جا چکا ہوتا ہے۔۔۔
ہم اتنی ہی اہمیت زندہ انسان کو دیں تو شائد کچھ پل وہ اور جی لے۔۔

Posted On Kitab Nagri

آنیہ کی قبر کے ساتھ وانیہ اس کے ساتھ رانیہ اور مسٹر ہمدانی کی قبر تھی... قطار بنی ہوئی تھی ایک ہی خاندان کے چار لوگوں کی قبریں تھیں۔ ہنستی کھیلتی فیملی کے چار زندگی کو جینے والے ایک ساتھ نیند کی آغوش میں تھے۔۔ .

....

آنیہ لوگ پوچھتے ہیں اتنا بھی کیا درد.... یار وہ محبت کریں تو جانیں یہ جو محبوب کی جدائی کا درد ہوتا ہے ناں تمام دردوں پر بھاری ہوتا ہے... بازوؤں کو قبر کے دھانے پر رکھ کر اس نے اوپر اپنا سر رکھا۔ ....

وہ روز آنیہ سے بات کرنے آتا تھا اور گھنٹوں لگا رہتا.. وہاں کوئی آتا تو دیوانہ سمجھ لیتا تھا اسے... وہ ہر شے سے بے پرواہ زیادہ وقت وہیں گزارتا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لوگ پوچھتے ایسا بھی کیا درد کے وہ ہر وقت ایک تڑپ اور اذیت کا شکار رہتا... مگر لوگ کہاں سمجھیں گے دیوانے کے درد کو. ......

ایک سال بعد۔۔

Posted On Kitab Nagri

میم وہ پیشنٹ اب ٹھیک ہیں بلکل۔۔آپ نے ان کو مشکل گھڑی سے نکالنے کے لیئے بہت محنت کی ہے۔۔وہ آپ سے ملنا چاہتا ھے۔۔وہ وارڈ میں کھڑی مریض چیک کر رہی تھی جب ڈاکٹر ایلف انہیں آگاہ کرنے لگی۔۔

وہ مجھ سے کیوں ملنا چاہتا ہے۔۔میں نہ سائیکیٹرسٹ ہوں نہ کوئ نجومی۔۔وہ مصروف سے انداز میں بولی تھی۔۔صاف لگ رہا تھا وہ بات کو ٹال رہی ہے۔۔

پھر بھی ڈاکٹر ردا آپکو اس سے ملنا چاہیئے آپ کو اچھا لگے گا۔۔ڈاکٹر ایلف سلیس انگلش میں کہتی دوسرے وارڈ کے پیشنٹس کی طرف بڑھ گئیں۔۔

مریض کو چیک کر کے کچھ ضروری ہدایات کرتی اسٹیتھو سکوپ گلے میں لٹکائے وہ وارڈ سے نکل آئ تھی۔۔

اس کا دل بضد تھا اس دیوانے سے ملنے کو۔وہ چھ سال سے اسائیلم میں تھا اور ردا نے پورے تین سال اس پر محنت کی تھی۔اسے زندگی کی طرف لائ تھی۔۔وہ کوئ نفسیات کی ڈاکٹر نہیں تھی۔پھر بھی وہ نفسیات اور اس کے علاج کو سمجھ لیتی تھی۔۔

اور اس معاملے میں تو وہ خود کو بے بس محسوس کرتی تھی۔وہ خود بخود کھنچی چلی جاتی تھی اس کے پاس۔۔

ابھی بھی بے بسی سے مٹھیاں بھینچتے وہ گاڑی کی چابی اٹھائے ہسپتال سے نکل آئ تھی۔۔

گاڑی سٹارٹ کر کے اس نے سڑک پر ڈالی۔رخ اسائیلم کی طرف تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسائیلم پہنچ کر اسنے گاڑی روکی اور نیچے اتری۔ سامنے لگے بورڈ پر اجلے خروف میں اسائیلم لکھا تھا۔
ارد گرد ایک سر سری سی نگاہ ڈالتے وہ گھٹنوں تک آتے لانگ کوٹ کے جیبوں میں ہاتھ ڈالے اندر داخل ہوئی۔۔
اسائیلم کا عملہ اس سے واقف تھا۔ سبھی آتے جاتے مسکرا کر اسے دیکھ کر گزر جاتے تھے جواب میں وہ سر کو ہلکا سا خم دیتی تھی۔۔

راہداری سے گزرتی وہ ایک کمرے میں پہنچی جہاں وہ پچھلے تین سالوں سے لگاتار آرہی تھی۔۔ جس کا نتیجہ تھا کہ مریض عشق صحت یاب ہو رہا تھا۔۔
کمرے کا دروازہ کھولا تو سامنے سفید جینز پر سفید شرٹ پہنے جس کے اوپر سبز اور سرخ روشنائی سے خان لکھا ہوا تھا ایک ہینڈسم سا آدمی کھڑا تھا۔۔
دروازہ کھلنے کی آواز پر اسنے مڑ کر دیکھا اور سامنے ردا کو پا کر دھیمے سے مسکرایا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ آ گئیں ڈاکٹر میں بس نکل ہی رہا تھا۔۔ وہ فریش لگ رہا تھا مگر اس کی مسکراہٹ چھ سال کی مسافت میں بہت اداس ہو گئی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے تو آخر یہیں آنا تھا۔۔ردا کی بات پر وہ چونک کر مڑا۔۔مطلب آپنے بلایا تھا۔۔گڑ بڑا کر جلدی سے ردا نے بات سنبھالی۔۔

ہمم شکریہ ادا کرنا تھا آپکا۔۔وہ پھر سے مسکرایا تھا۔۔لگتا تھا وہ زبردستی مسکراہٹ کو ہونٹوں سے جدا نہیں ھونے دے رہا۔۔

آپ مجھے بہت اچھے لگتے ہیں ریحان مصطفی خان۔۔وہ اپنے سامنے کھڑے خود سے کئیں سال بڑے شخص کو دل کا حال بیان کر رہی تھی جس کے لیئے اس نے بڑی ہمت جمع کی تھی۔۔

شکریہ۔۔وہ جان کر بھی انجان بنا۔۔

شادی کریں گے مجھ سے۔۔سارے لحاظ بالائے طاق رکھ کر ردا نے اسے پرپوز کر ڈالا۔۔ریحان تو حیرانی سے اسے دیکھے گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اتیج کیا ہے تمہاری۔۔ریحان نے بیگ زمین پر رکھا اب وہ پوری طرح سے اس کی بات پر توجہ دے رہا تھا۔۔

ستائیس سال۔۔دس نے ناسمجھی سے اسے دیکھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

میری 43 سال۔۔وہ اسے خقیت دکھانا چاہتا تھا۔۔

تو محبت اس قید سے آزاد ہے۔۔اس کا مؤقف خاظر تھا۔۔

پر میں مخبت کی قید میں ہوں۔میری مینٹلی کنڈیشن صیح ہو گئ ہے مگر دل چھ سال پیچھے ہی اٹکا ہوا ہے۔۔

آپ کو رونے کے لیئے کسی کندھے کی ضرورت پڑے گی تو میرا کندھا خاضر ہو گا۔۔وہ بضد تھی۔۔

اپنے احسان کا بدلہ چاہتی ہو۔۔

نہیں بس یہ بتارہی ہوں جس شے کو آپ ترسے ہو کسی دوسرے کو مت ترساؤ پھر چاہے وہ مخبت ہو یا کچھ اور۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں محبت نہیں کر سکوں گا۔۔فیصلہ سنایا گیا۔۔

محبت میں کرلوں گی۔۔جواب فوراً آیا۔۔

مخبت کے بعد محبت ممکن نہیں۔۔

ناممکن بھی نہیں۔۔وہ جوابات کے ساتھ خاضر تھی۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے سوچنے کے لیئے وقت چاہیئے۔۔اس کی محبت کے آگے وہ ہارنے لگا۔۔

آپ کو ٹائم دیا میں نے۔۔وہ ہولے سے مسکرائی جانتی تھی وہ مان چکا ہے۔۔

صائم آج بڑے دنوں بعد یونی آیا تھا۔۔ڈگری لینے کے بعد بھی وہ اکثر یہاں آتا تھا۔۔
یونی کے تمام سٹوڈنٹس پروفیسرز اس سے واقف تھے کبھی کبھاوہ بھی بلا لیتے تھے کوئی کلاس لینے کے لیئے کسی کو فلسفہ سمجھانے کے لیئے۔
اور کمال کی بات اس دنیا بھر کے نالائق کو عشق نے محنتی بنا کر ایک رول ماڈل کے طور پر پیش کیا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یونی میں معمول کی گہما گہمی تھی۔۔آتے جاتے ستوڈنٹس۔ٹولیاں بنا کر جگہ جگہ بیٹھے تھے سٹوڈنٹس۔۔
صائم کو آج پروفیسر راج نے بلایا تھا جو کہ اردو کے ٹیچر تھے۔صائم عشق زدہ تھا تو اس سے یہی کچھ پوچھا جاتا تھا۔۔
آج اس نے محبت کے تین پہر جو رات سے تشابہہ رکھتے ہیں بتاۓ تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

کلاس لینے کے بعد وہ گاڑی کی طرف بڑھ رہا تھا جب ایک آواز نے اس کے قدم منجمند کر دیئے تھے اور مڑ کر دیکھنے پر مجبور کر دیا تھا۔۔

شٹ اپ ریگنگ کرنے کی سوچنا بھی مت ورنہ میری سینڈل ہو گی اور سینڈل کے نیچے ہو گا تمھارا سر۔۔وہ ہاتھ نچا نچا کر مقابل کے چھکے چھڑوا رہی تھی۔۔

صائم دلچسپی سے اسے دیکھے گیا۔۔آنیہ کے بعد پہلا چہرہ تھا جسے دیکھ کر اسے دلچسپی محسوس ہوئی۔ہونٹ خود بخود مسکرائے تھے۔۔

صائم کو لگا وہ حال سے ماضی میں چلا گیا ہے۔سامنے کھڑی لڑکی میں اسے آنیہ دکھی تھی جس نے صائم کے صیح چھکے چھڑاوئے تھے۔۔

اور پنگہ مت لینا مجھ سے ورنہ دیکھ لوں گی۔آنیہ درانی نام ہے میرا۔۔انگلی اٹھا کر وارن کرتی وہ ایک لڑکے کو زور سے دھکا دے کر سامنے سے ہٹاتی بیالوجی کے ڈیپارٹمنٹ کی طرف بڑھ گئی۔۔ نظروں سے اوجھل ہو جانے تک صائم نے اس کی پشت کو مسکراتے ہوئے دیکھا تھا۔۔

سنو۔۔!! پھر کچھ سوچتے ہوئے اس نے لڑکوں کی اس ٹولی سے جسے ابھی وہ بے عزت کر کے گئی تھی بلوایا۔۔

جی سر۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ میرا کارڈ ہے اس لڑکی کو دے دینا۔۔ کہہ کر گلاسز پہنتا وہ گاڑی کی طرف بڑھا۔۔
مگر سر وہ کچا کھا جائے گی۔۔لڑکا اس کی زبان کے جوہر دیکھ چکا تھا تبھی ڈر گیا تھا۔۔

کچھ نہیں ہوگا تم یہ کارڈ دے دینا۔۔ لڑکے کو خوصلہ دیتے وہ گاڑی سٹارٹ کر کے زن سے بھگا لے گیا۔۔

زندگی کہیں بھی نہیں رکتی۔۔اکثر زندگی میں ہم ان مراحل سے گزرتے ہیں جب لگ رہا ہو زندگی ختم ہو رہی ہے تو وہیں سے زندگی شروع ہوتی ہے۔۔
کسی کا جانا دل کی دنیا ہلا کر رکھ دیتا ہے مگر زندگی جینی پڑتی ہے پھر بھی اور زندگی جینے کے لیئے ہمسفر کی ضرورت رہتی ہے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ختم شد

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595